بسم اللہ الرحمن الرحیم

عِلمُ الصَّرف

آخرین

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحؒ

نور اللہ مرقدہٗ

فوزیہ غلام رسول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام فوزیہ رسول

عِلمُ الصَّرف

آخرین

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی

نور اللہ مرقدہٗ

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ہفت اقسام کا بیان

صحیح است و مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

جاننا چاہیئے کہ عربی کے بعض کلموں میں کبھی حرف علت ہوتا ہے، اور کبھی ہمزہ اور کبھی ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور کبھی کلمہ میں ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی، پس اس اعتبار سے کل اسم وفعل چار قسم کے ہوئے۔

صحیح۔ مہموز۔ معتل۔ مضاعف

(۱) صحیح۔ اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی ہمزہ اور حرفِ علت نہ ہو۔ اور اس کے دو حرفِ اصلی ایک طرح کے نہ ہوں جیسے ضَرَبَ، بَعْثَرَ رَجُلٌ۔ جَعْفَرٌ۔

(۲) مہموز۔ اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی ہمزہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ اگر فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز الفاء جیسے اَمَرَ۔ اَمْرٌ۔ اگر عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز العین جیسے سَأَلَ۔ رَأْسٌ۔ اگر لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز اللام جیسے قَرَأَ۔ جُزْءٌ۔

marfat.com

(۳) **معتل** ۔ وہ کلمہ ہے کہ اس کا کوئی حرف اصلی حرفِ علت ہو۔ اور حرفِ علت تین ہیں: واو۔ الف ۔ یا کہ مجموعہ ان کا "وای"، ہے ۔ تینوں حروف ضمہ فتحہ، کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں ۔ یعنی ضمہ کو کھینچنے سے واو۔ اور فتحہ کو کھینچنے سے الف اور کسرہ کو کھینچنے سے یا ۔ اسی واسطے واو کو اخت ضمہ اور الف کو اخت فتحہ اور یٓ کو اخت کسرہ کہتے ہیں۔

معتل کی پانچ قسمیں ہیں۔ اور وہ اس طرح کہ یا تو کلمہ میں حرفِ علت ایک ہوگا ۔ یا دو ۔ جس میں ایک حرف علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں ۔

معتلِ فا ۔ جس کا فا کلمہ حرفِ علت ہو جیسے وَعَدَ ۔ یَسَرَ ۔ اس کو مثال کہتے ہیں ۔

معتلِ عین ۔ جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو جیسے قَالَ ۔ بَاعَ ۔ اس کو اجوف کہتے ہیں ۔

معتلِ لام ۔ جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو جیسے دَعٰی ۔ ظَبْیٌ ۔ اس کو ناقص کہتے ہیں ۔

پس اگر لام کلمہ واو ہے تو ناقصِ واوی کہلائے گا ۔ اور یا ہو تو ناقصِ یائی، ایسے ہی اجوفِ واوی ۔ اجوفِ یائی، مثالِ واوی، مثالِ یائی کو سمجھ لو۔

جس کلمہ میں دو حرفِ علت ہوں اس کو لفیف کہتے ہیں، لفیف کی دو قسمیں ہیں:۔

لفیف مفروق + لفیف مقرون

لفیف مفروق:۔ جس میں فا اور لام حرف علت ہوں جیسے دَلِیَ ۔ وَحْیٌ ۔

لفیف مقرون:۔ جس میں عین اور لام حرف علت ہوں جیسے طَوٰی ۔ طَیٌّ ۔

مضاعف ۔ وہ کلمہ ہے، جس میں دو حرفِ اصلی ایک جنس کے ہوں۔ اس کی دو ۲ قسمیں ہیں:۔

مضاعف ثلاثی ۔ جس کا عین اور لام ایک جنس ہو جیسے سَرَّ ۔ سَبَبٌ

مضاعف رباعی ۔ جس کا فا کلمہ اور پہلا لام اور عین کلمہ اور دوسرا لام ایک جنس کے

marfat.com

ہوں جیسے مَضْمَضَ حَصْحَصَ کہ فَعْلَلَ کے وزن پر مضاعف رباعی ہیں۔ یوں تو شمار کرنے سے یہ سب گیارہ قسمیں ہوئیں۔ مگر علم صرف میں ان کو صرف سات قسموں پر منحصر کیا ہے جیسا کہ اوپر کے شعر سے معلوم ہوا۔

فائدہ اُولیٰ۔ عربی زبان میں حرف علّت کو ثقیل کہتے ہیں جیسے اَقْوُلُ بہ نسبت قُلْ کے ثقیل ہے۔ اسی لئے کبھی اس کو گرا دیتے ہیں۔ کبھی بدلتے ہیں کبھی ساکن کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ ثقیل واؔو ہے۔ اس کے بعد یؔ۔ اس کے بعد الفؔ۔ اور الف اور ہمزہ میں فرق ہے کہ الفؔ ہمیشہ ساکن ہوتا ہے، اور اس کے پڑھنے میں زبان کو جھٹکا نہیں دینا پڑتا۔ بلکہ نہایت سہولت سے ادا ہو جاتا ہے۔

اور جو حرف الف کی صورت میں متحرک ہو یا ساکن ہو اور زبان کو جھٹکا دے کر پڑھا جائے وہ ہمزہ ہے، جیسے أَمَرَ۔ سَأَلَ۔ قَرَأَ۔ رَأْسٌ۔ بُؤْسٌ ذِئْبٌ۔

فائدہ ثانیہ۔ حرفِ علّت جب ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف کی حرکت اس کے موافق ہو تو مدّہ کہلاتا ہے جیسے يَقُوْلُ۔ يَبِيْعُ۔

اور جب پہلے حرف کی حرکت موافق نہ ہو تو لِین۔ جیسے قَوْلٌ۔ بَيْعٌ۔

اور جب حرفِ علّت کلمہ کے شروع میں واقع ہو تو نہ مدّہ ہوتا ہے۔ نہ لِین۔ جیسے وَعَدَ۔ يَسَرَ۔

مدّہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مدٌّ کے معنی کھینچنے اور دراز کرنے کے ہیں اور یہ حروف حرکت کو کھینچنے اور دراز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں، جیسا پہلے معلوم ہو چکا ہے۔

لِین اس لئے کہتے ہیں کہ لِین کے معنی نرمی کے ہیں۔ اور یہ حروف سکون کی حالت میں نرمی سے ادا ہو جاتے ہیں۔

marfat.com

فائدہ ثالثہ۔ حرفِ علت اور ہمزہ اور ایک جنس کے دو حرف آجانے سے الفاظ میں ثقل آجاتا ہے۔ اس کے دور کرنے کے واسطے چند قاعدے مقرر ہیں:۔

حذف۔ حرفِ علت کو گرا دینا ہے۔ جیسے لَمْ یَدْعُ کہ یَدْعُوْ مضارع سے واؤ گرا دیا۔

اِبدال۔ ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا واؤ کو الف سے بدل دیا۔

اِسکان۔ حرف سے حرکت گرا دینا جیسے یَدْعُوْ کہ اصل میں یَدْعُوُ تھا۔ واؤ کو ساکن کر دیا۔

اِدغام۔ ایک جنس کے دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا جیسے ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا۔

فائدہ رابعہ۔ ہفت اقسام میں جو تغیر معتل میں ہوتا ہے اس کو اعلال یا تعلیل کہتے ہیں اور جو مہموز میں ہو اس کو تخفیف اور جو مضاعف میں ہو اس کو ادغام۔

مہموز کے قاعدے

۱۔ جہاں کہیں ایک ہمزہ ساکن ہو وہاں ہمزہ کو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے رَاسٌ ذِیْبٌ وبُوْسٌ کہ اصل میں رَأْسٌ وذِئْبٌ وبُؤْسٌ تھے۔

۲۔ جہاں کہیں دو ہمزہ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا ہمزہ ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے آمَنَ۔ اُوْمِنَ۔ اِیْمَانًا کہ اصل میں أَأْمَنَ۔ أُؤْمِنَ۔ اِئْمَانًا تھے۔

۳۔ جس جگہ ایک ہمزہ متحرک ہو اور اس سے پہلے ساکن ہو تو جائز ہے کہ ہمزہ کی

marfat.com

حرکت پہلے حرف کو دے دیں اور ہمزہ کو گرا دیں جیسے یَسَلُ کہ اصل میں یَسْئَلُ تھا۔

۴۔ اگر ایک ہمزہ مفتوح ہو اور ہمزہ سے پہلے حرف مکسور یا مضموم ہو تو ہمزہ کو پہلی حرکت کے موافق حرفِ علّت سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے۔ سُوَالٌ سے سُؤَالٌ اور مِئَرٌ سے مِیَرٌ (دشمنی) بنالیں۔

صرفِ صغیر۔ مہموز الفاء اَکَلَ یَأْکُلُ اَکْلًا فھو اٰکِلٌ وَاُکِلَ یُؤْکَلُ اَکْلًا فھو مَأْکُوْلٌ الامر منہ کُلْ والنہی عنہ لَا تَأْکُلْ۔

فائدہ امر حاضر میں اُؤْکُلْ تھا۔ اس میں ہمزہ خلافِ قیاس حذف کیا گیا۔

مہموز العین:۔ سَأَلَ یَسْأَلُ سُؤَالًا فھو سَائِلٌ وَسُئِلَ یُسْئَلُ سُؤَالًا فھو مَسْئُوْلٌ الامر منہ اِسْئَلْ والنہی عنہ لَا تَسْئَلْ۔

مہموز اللام۔ قَرَأَ یَقْرَءُ قِرَاءَۃً فھو قَارِئٌ وَقُرِأَ یُقْرَءُ قِرَاءَۃً فھو مَقْرُوْءٌ الامر منہ اِقْرَأْ والنہی عنہ لَا تَقْرَأْ۔

معتل فاء کے قاعدے!

۱۔ جو واؤ ساکن علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو وہ گر جاتا ہے جیسے یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا۔

فائدہ۔ فعل مضارع کی موافقت کی وجہ سے عِدَۃٌ مصدر سے بھی واؤ گر گیا کہ اصل میں وِعْدٌ تھا۔ لیکن مصدر میں اتنی زیادتی ہوئی کہ واؤ محذوف کے بدلے تا آخر میں زیادہ کردی گئی۔

۲۔ اگر مضارع میں عین یا لام حرفِ حلقی ہو اور واؤ ساکن علامتِ مفتوحہ اور عین مفتوح کے درمیان واقع ہو تو وہ واؤ بھی گر جاتا ہے۔ جیسے یَھَبُ و یَضَعُ کہ اصل میں یَوْھَبُ اور یَوْضَعُ تھا۔

marfat.com

حرفِ حلقی چھ ہیں ء ح خ ع غ ہ کہ مجموعہ ان کا اغ خعہ ہے ؎

حرفِ حلقی شش بود اے نورِ عین
ہمزہ ہا و حا و خا و عین، غین

۳۔ جو واؤ ساکن ہو اور مشدّد نہ ہو اور اس سے پہلے حرفِ مکسور ہو تو اس واؤ کو یار سے بدل دیں گے۔ جیسے مِیزَانٌ کہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا۔ اور اِیقَادًا کہ اصل میں اِوْقَادًا تھا۔

۴۔ جو یا ساکن ہو اور مشدّد نہ ہو اور اس سے پہلے حرفِ مضموم ہو تو اس یار کو واؤ سے بدل دیں گے۔ جیسے مُوْقِنٌ کہ اصل میں مُیْقِنٌ تھا۔

۵۔ جو واؤ یا یا اصلی انتعال کی تا کے پاس ہو اس کو تا سے بدل کر تا میں ادغام کردیں گے جیسے اِتَّقَدَ۔ اِتَّسَرَ کہ اصل میں اِوْتَقَدَ اور اِیْتَسَرَ تھا۔

صرفِ صغیر (۱) وَعَدَ یَعِدُ عِدَۃً فھو وَاعِدٌ و وُعِدَ یُوْعَدُ عِدَۃً فھو مَوْعُوْدٌ الامر منہ عِدْ والنہی عنہ لَا تَعِدْ۔

(۲) وَھَبَ یَھَبُ ھِبَۃً فھو وَاھِبٌ و وُھِبَ یُوْھَبُ ھِبَۃً فھو مَوْھُوْبٌ الامر منہ ھَبْ والنہی عنہ لَا تَھَبْ۔

(۳) اَوْقَدَ یُوْقِدُ اِیقَادًا فھو مُوْقِدٌ و اُوْقِدَ یُوْقَدُ اِیقَادًا فھو مُوْقَدٌ الامر منہ اَوْقِدْ والنہی لَا تُوْقِدْ۔

(۴) اَیْقَنَ یُوْقِنُ اِیقَانًا فھو مُوْقِنٌ و اُوْقِنَ یُوْقَنُ اِیقَانًا فھو مُوْقَنٌ الامر منہ اَیْقِنْ والنہی عنہ لَا تُوْقِنْ۔

(۵) اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَادًا فھو مُتَّقِدٌ الامر منہ اِتَّقِدْ و النہی عنہ لَا تَتَّقِدْ۔

marfat.com

معتل عین کے قاعدے

(۱) جو واؔو اور یاؔ متحرک ہو اور اس سے پہلے مفتوح ہو تو اس واو اور یاؔ کو الف سے بدل دیں گے جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا، اور بَاعَ کہ اصل میں بَیَعَ تھا۔

(۲) جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؔو بسبب اجتماع ساکنین گر جائے اور وہ ماضی مکسور العین نہ ہو تو فا کلمہ کو ضمہ دیا جائے گا۔ جیسے قُلْنَ کہ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔

(۳) جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یا بسبب اجتماع ساکنین گر جائے تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا۔ جیسے بِعْنَ کہ اصل میں بَیَعْنَ تھا۔

(۴) جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؔو بسبب اجتماع ساکنین گر جائے اور وہ ماضی مکسور العین ہو تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا جیسے خِفْنَ کہ اصل میں خَوِفْنَ بروزن سَمِعْنَ تھا۔

(۵) جو واؔو مضموم اور یا مکسور ہو اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اس واؔو اور یا کی حرکت پہلے حرف کو دے دیں گے۔ جیسے یَقُوْلُ کہ اصل میں یَقْوُلُ اور یَبِیْعُ کہ اصل میں یَبْیِعُ تھا۔

(۶) جو واؔو اور یا مفتوح ہو اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اس واؔو اور یا کا فتحہ پہلے حرف کو دے کر اس کو الف سے بدل دیں گے جیسے یُقَالُ، یُبَاعُ یُخَافُ کہ اصل میں یُقْوَلُ، یُبْیَعُ، یُخْوَفُ تھے۔

(۷) جو واؔو اور یا کہ الف زائدہ کے بعد واقع ہو۔ اس کو ہمزہ سے بدل دیں گے جیسے قَائِلٌ کہ اصل میں قَاوِلٌ اور بَائِعٌ کہ اصل میں بَایِعٌ تھا۔

صرف صغیر (۱) قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا فھو قَائِلٌ وَقِیْلَ یُقَالُ قَوْلًا

marfat.com

فهو مَقُوْلٌ الامر منہ قُلْ والنہی عنہ لَا تَقُلْ ۔
(۲) بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا فھو بَائِعٌ وَبِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا فھو مَبِیْعٌ الامر منہ بِعْ والنہی عنہ لَا تَبِعْ ۔
(۳) خَافَ یَخَافُ خَوْفًا فھو خَائِفٌ وَخِیْفَ یُخَافُ خَوْفًا فھو مَخُوْفٌ الامر منہ خَفْ والنہی عنہ لَا تَخَفْ ۔

معتل لام کے قاعدے

۱۔ جو واؤ کہ آخر کلمہ میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو وہ واؤ یا سے بدل جاتا ہے، جیسے دُعِیَ کہ اصل میں دُعِوَ تھا۔ اور رَضِیَ کہ اصل میں رَضِوَ تھا۔
۲۔ جو واؤ کلمہ میں تیسری جگہ، جب چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ پر واقع ہو اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو وہ واؤ یا ہو جاتا ہے اور یا کو بسبب فتحہ ماقبل الف سے بدلتے ہیں۔ جیسے یُدْعٰی کہ اصل میں یُدْعَوُ تھا اور یُرْضٰی کہ اصل میں یُرْضَوُ تھا۔
۳۔ جو الف اور واؤ اور یا کہ آخر میں ہو وہ وقف اور جزم کی حالت میں گر جاتا ہے۔ جیسے لَمْ یَخْشَ، لَمْ یَرْمِ، لَمْ یَدْعُ کہ اصل میں لَمْ یَخْشٰی لَمْ یَرْمِیْ لَمْ یَدْعُوْ تھا۔
۴۔ جو واؤ اسم فاعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو وہ واؤ، یا ہو کر گر پڑتا ہے جیسے دَاعٍ کہ اصل میں دَاعِوٌ تھا۔ اور اگر یا ہو تو وہ بھی گر جاتی ہے جیسے رَامٍ کہ اصل میں رَامِیٌ تھا۔
۵۔ جو واؤ اور یا ایک جگہ جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس واؤ کو یا سے بدل کر یا میں ادغام کرتے ہیں جیسے مَرْمِیٌّ کہ اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا۔

؎ اور یا کی نسبت سے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں۔

marfat.com

۶۔ جو واوٌ اسم کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے اور واوٌ کو یاؔ سے بدل دیتے ہیں اور یا کو ساکن کر کے گرا دیتے ہیں۔ جیسے تَلَقٍّ کہ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔

صرفِ صغیر: (۱) دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَۃً فھو دَاعٍ وَدُعِیَ یُدْعٰی دَعْوَۃً فھو مَدْعُوٌّ الامر منہ اُدْعُ والنھی عنہ لَا تَدْعُ۔

(۲) رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا فھو رَاضٍ وَرُضِیَ یُرْضٰی رِضْوَانًا فھو مَرْضِیٌّ الامر منہ اِرْضَ والنھی عنہ لَا تَرْضَ۔

(۳) رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا فھو رَامٍ وَرُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا فھو مَرْمِیٌّ الامر منہ اِرْمِ والنھی عنہ لَا تَرْمِ۔

(۴) تَلَقّٰی یَتَلَقّٰی تَلَقِّیًا فھو مُتَلَقٍّ وَتُلُقِّیَ یُتَلَقّٰی تَلَقِّیًا فھو مُتَلَقًّی الامر منہ تَلَقَّ والنھی عنہ لَا تَتَلَقَّ۔

اب بعض ابواب کی پوری گردان یعنی صرفِ کبیر لکھی جاتی ہے تاکہ صیغوں کی بدلی ہوئی صورتیں اچھی طرح معلوم ہو جائیں۔ گردانوں کے بعد ضروری تعلیلیں بھی لکھی جائیں گی۔

عہ بسبب اجتماعِ ساکنین درمیان یا اور تنوین کے۔

marfat.com

صرف کبیر

اجوف واوی

از باب نَصَرَ یَنْصُرُ، اَلْقَوْلُ، کہنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	قَالَ	قِيلَ	يَقُولُ	يُقَالُ	لَنْ يَقُولَ	لَنْ يُقَالَ
تثنیہ مذکر غائب	قَالَا	قِيلَا	يَقُولَانِ	يُقَالَانِ	لَنْ يَقُولَا	لَنْ يُقَالَا
جمع مذکر غائب	قَالُوا	قِيلُوا	يَقُولُونَ	يُقَالُونَ	لَنْ يَقُولُوا	لَنْ يُقَالُوا
واحد مؤنث غائب	قَالَتْ	قِيلَتْ	تَقُولُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُولَ	لَنْ تُقَالَ
تثنیہ مؤنث غائب	قَالَتَا	قِيلَتَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث غائب	قُلْنَ	قُلْنَ	يَقُلْنَ	يُقَلْنَ	لَنْ يَقُلْنَ	لَنْ يُقَلْنَ
واحد مذکر حاضر	قُلْتَ	قُلْتَ	تَقُولُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُولَ	لَنْ تُقَالَ
تثنیہ مذکر حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مذکر حاضر	قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُولُونَ	تُقَالُونَ	لَنْ تَقُولُوا	لَنْ تُقَالُوا
واحد مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتِ	تَقُولِينَ	تُقَالِينَ	لَنْ تَقُولِي	لَنْ تُقَالِي
تثنیہ مؤنث حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث حاضر	قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	تُقَلْنَ	لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ تُقَلْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	قُلْتُ	قُلْتُ	أَقُولُ	أُقَالُ	لَنْ أَقُولَ	لَنْ أُقَالَ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	قُلْنَا	قُلْنَا	نَقُولُ	نُقَالُ	لَنْ نَقُولَ	لَنْ نُقَالَ

marfat.com

بحث نفی جحد بلم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يُقَلْ	لَيَقُولَنَّ	لَيُقَالَنَّ	لَيَقُولَنْ	لَيُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يُقَالَا	لَيَقُولَانِّ	لَيُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يُقَالُوا	لَيَقُولُنَّ	لَيُقَالُنَّ	لَيَقُولُنْ	لَيُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُولَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُولَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُولَانِّ	لَتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يُقَلْنَ	لَيَقُلْنَانِّ	لَيُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُولَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُولَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُولَانِّ	لَتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُولُوا	لَمْ تُقَالُوا	لَتَقُولُنَّ	لَتُقَالُنَّ	لَتَقُولُنْ	لَتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقُولِي	لَمْ تُقَالِي	لَتَقُولِنَّ	لَتُقَالِنَّ	لَتَقُولِنْ	لَتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُولَانِّ	لَتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تُقَلْنَ	لَتَقُلْنَانِّ	لَتُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَقُلْ	لَمْ اُقَلْ	لَاَقُولَنَّ	لَاُقَالَنَّ	لَاَقُولَنْ	لَاُقَالَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نُقَلْ	لَنَقُولَنَّ	لَنُقَالَنَّ	لَنَقُولَنْ	لَنُقَالَنْ

marfat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَقُلْ	لِيُقَلْ	لِيَقُوْلَنَّ	لِيُقَالَنَّ	لِيَقُوْلَنْ	لِيُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَقُوْلَا	لِيُقَالَا	لِيَقُوْلَانِّ	لِيُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيَقُوْلُوْا	لِيُقَالُوْا	لِيَقُوْلُنَّ	لِيُقَالُنَّ	لِيَقُوْلُنْ	لِيُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَقُلْ	لِتُقَلْ	لِتَقُوْلَنَّ	لِتُقَالَنَّ	لِتَقُوْلَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَقُوْلَا	لِتُقَالَا	لِتَقُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيَقُلْنَ	لِيُقَلْنَ	لِيَقُلْنَانِّ	لِيُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	قُلْ	لِتُقَلْ	قُوْلَنَّ	لِتُقَالَنَّ	قُوْلَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قُوْلَا	لِتُقَالَا	قُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	قُوْلُوْا	لِتُقَالُوْا	قُوْلُنَّ	لِتُقَالُنَّ	قُوْلُنْ	لِتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	قُوْلِيْ	لِتُقَالِيْ	قُوْلِنَّ	لِتُقَالِنَّ	قُوْلِنْ	لِتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُوْلَا	لِتُقَالَا	قُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	قُلْنَ	لِتُقَلْنَ	قُلْنَانِّ	لِتُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لِأَقُلْ	لِأُقَلْ	لِأَقُوْلَنَّ	لِأُقَالَنَّ	لِأَقُوْلَنْ	لِأُقَالَنْ
جمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَقُلْ	لِنُقَلْ	لِنَقُوْلَنَّ	لِنُقَالَنَّ	لِنَقُوْلَنْ	لِنُقَالَنْ

marfat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَقُلْ	لَا یُقَلْ	لَا یَقُوْلَنَّ	لَا یُقَالَنَّ	لَا یَقُوْلَنْ	لَا یُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَقُوْلَا	لَا یُقَالَا	لَا یَقُوْلَانِّ	لَا یُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَقُوْلُوْا	لَا یُقَالُوْا	لَا یَقُوْلُنَّ	لَا یُقَالُنَّ	لَا یَقُوْلُنْ	لَا یُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا تَقُوْلَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُوْلَنْ	لَا تُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَقُلْنَ	لَا یُقَلْنَ	لَا یَقُلْنَانِّ	لَا یُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا تَقُوْلَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُوْلَنْ	لَا تُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوْلُوْا	لَا تُقَالُوْا	لَا تَقُوْلُنَّ	لَا تُقَالُنَّ	لَا تَقُوْلُنْ	لَا تُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقُوْلِیْ	لَا تُقَالِیْ	لَا تَقُوْلِنَّ	لَا تُقَالِنَّ	لَا تَقُوْلِنْ	لَا تُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقُلْنَ	لَا تُقَلْنَ	لَا تَقُلْنَانِّ	لَا تُقَلْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا اَقُلْ	لَا اُقَلْ	لَا اَقُوْلَنَّ	لَا اُقَالَنَّ	لَا اَقُوْلَنْ	لَا اُقَالَنْ
جمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَقُلْ	لَا نُقَلْ	لَا نَقُوْلَنَّ	لَا نُقَالَنَّ	لَا نَقُوْلَنْ	لَا نُقَالَنْ

marfat.com

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُوْنَ	قَائِلَۃٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَاتٌ
اسم مفعول	مَقُوْلٌ	مَقُوْلَانِ	مَقُوْلُوْنَ	مَقُوْلَۃٌ	مَقُوْلَتَانِ	مَقُوْلَاتٌ

تعلیلات

قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا۔ واؤ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدل دیا قَالَ ہو گیا۔ یہی تعلیل قَالَا۔ قَالُوْا۔ قَالَتْ قَالَتَا میں جاری ہو گی۔

قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔ واؤ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدل دیا قَالْنَ ہوا۔ دو ساکن لام و الف جمع ہوئے الف کو گرا دیا قَلْنَ ہوا۔ پھر قاف کے فتحہ کو ضمہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے۔ وہ واؤ تھا نہ یا قُلْنَ ہو گیا۔

قِیْلَ اصل میں قُوِلَ (بروزن نُصِرَ) تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لئے پہلے حرف قاف کی حرکت دُور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دے دیا قِوْلَ ہو گیا۔ پھر واؤ ساکن اس سے پہلے مکسور واؤ کو یا سے بدل دیا۔ قِیْلَ ہو گیا۔

قُلْنَ (ماضی مجہول) اصل میں قُوِلْنَ (بروزن نُصِرْنَ) تھا۔ قاف کی حرکت دور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دیا قِوْلْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور لام۔ واؤ کو گرا دیا قِلْنَ ہوا۔ پھر قاف کے کسرہ کو ضمہ سے بدلا۔ تاکہ معلوم

marfat.com

ہو کر جو حرف گرا ہے وہ واوٗ تھا قُلْنَ ہو گیا۔

یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا۔ واوٗ کا ضمہ نقل کر کے قاف کو دیا یَقُوْلُ ہو گیا۔

یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا۔ واوٗ کا فتحہ نقل کر کے قاف کو دیا۔ پھر واوٗ اصل میں متحرک تھا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واوٗ کو الف سے بدل دیا یُقَالُ ہو گیا۔

لَمْ یَقُلْ اصل میں لَمْ یَقْوُلْ تھا۔ اور لِیَقُلْ (امر غائب معروف) اصل میں لِیَقْوُلْ تھا۔ اور لَاتَقُلْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَاتَقْوُلْ تھا۔ ان سب صیغوں میں واوٗ کا ضمہ قاف کو دے دیا۔ دو ساکن واوٗ اور لام جمع ہوئے واوٗ کو گرا دیا۔ لَمْ یَقُلْ، لِیَقُلْ، لَاتَقُلْ ہو گیا۔

قُلْ (امر حاضر معروف) اصل میں اُقْوُلْ تھا۔ واوٗ کا ضمہ نقل کرنے کے بعد واوٗ کو گرا دیا اُقُلْ ہو گیا۔ اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزۂ وصل کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی گرا دیا قُلْ رہ گیا۔

قُلْنَ (امر حاضر جمع مؤنث) اصل میں اُقْوُلْنَ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔

قَائِلٌ (اسم فاعل) اصل میں قَاوِلٌ تھا۔ واوٗ واقع ہوا بعد الف زائدہ کے، اس واوٗ کو ہمزہ سے بدل دیا قَائِلٌ ہو گیا۔

مَقُوْلٌ (اسم مفعول) اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا۔ واوٗ کا ضمہ نقل کر کے قاف کو دیا۔ دو واوٗ ساکن جمع ہوئے، ایک واوٗ کو گرا دیا مَقُوْلٌ ہو گیا۔

marfat.com

صرف کبیر۔ اجوف یائی

از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ اَلْبَیْعُ بیچنا

بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
واحد مذکر غائب	بَاعَ	بِيْعَ	يَبِيْعُ	يُبَاعُ	لَنْ يَّبِيْعَ	لَنْ يُّبَاعَ
تثنیہ مذکر غائب	بَاعَا	بِيْعَا	يَبِيْعَانِ	يُبَاعَانِ	لَنْ يَّبِيْعَا	لَنْ يُّبَاعَا
جمع مذکر غائب	بَاعُوْا	بِيْعُوْا	يَبِيْعُوْنَ	يُبَاعُوْنَ	لَنْ يَّبِيْعُوْا	لَنْ يُّبَاعُوْا
واحد مؤنث غائب	بَاعَتْ	بِيْعَتْ	تَبِيْعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِيْعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مؤنث غائب	بَاعَتَا	بِيْعَتَا	تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث غائب	بِعْنَ	بِعْنَ	يَبِعْنَ	يُبَعْنَ	لَنْ يَّبِعْنَ	لَنْ يُّبَعْنَ
واحد مذکر حاضر	بِعْتَ	بِعْتَ	تَبِيْعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِيْعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مذکر حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مذکر حاضر	بِعْتُمْ	بِعْتُمْ	تَبِيْعُوْنَ	تُبَاعُوْنَ	لَنْ تَبِيْعُوْا	لَنْ تُبَاعُوْا
واحد مؤنث حاضر	بِعْتِ	بِعْتِ	تَبِيْعِيْنَ	تُبَاعِيْنَ	لَنْ تَبِيْعِيْ	لَنْ تُبَاعِيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث حاضر	بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ	تُبَعْنَ	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ تُبَعْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	بِعْتُ	بِعْتُ	اَبِيْعُ	اُبَاعُ	لَنْ اَبِيْعَ	لَنْ اُبَاعَ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	بِعْنَا	بِعْنَا	نَبِيْعُ	نُبَاعُ	لَنْ نَبِيْعَ	لَنْ نُبَاعَ

marfat.com

بحث نفی جحد بلم و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يُبَعْ	لَيَبِيعَنَّ	لَيُبَاعَنَّ	لَيَبِيعَنْ	لَيُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَبِيعَا	لَمْ يُبَاعَا	لَيَبِيعَانِّ	لَيُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَبِيعُوْا	لَمْ يُبَاعُوْا	لَيَبِيعُنَّ	لَيُبَاعُنَّ	لَيَبِيعُنْ	لَيُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِيعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَبِعْنَ	لَمْ يُبَعْنَ	لَيَبِعْنَانِّ	لَيُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِيعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَبِيعُوْا	لَمْ تُبَاعُوْا	لَتَبِيعُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتَبِيعُنْ	لَتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيعِيْ	لَمْ تُبَاعِيْ	لَتَبِيعِنَّ	لَتُبَاعِنَّ	لَتَبِيعِنْ	لَتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ تُبَعْنَ	لَتَبِعْنَانِّ	لَتُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَبِعْ	لَمْ اُبَعْ	لَاَبِيعَنَّ	لَاُبَاعَنَّ	لَاَبِيعَنْ	لَاُبَاعَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَبِعْ	لَمْ نُبَعْ	لَنَبِيعَنَّ	لَنُبَاعَنَّ	لَنَبِيعَنْ	لَنُبَاعَنْ

marfat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَبِعْ	لِیُبَعْ	لِیَبِیْعَنَّ	لِیُبَاعَنَّ	لِیَبِیْعَنْ	لِیُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَبِیْعَا	لِیُبَاعَا	لِیَبِیْعَانِّ	لِیُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِیَبِیْعُوْا	لِیُبَاعُوْا	لِیَبِیْعُنَّ	لِیُبَاعُنَّ	لِیَبِیْعُنْ	لِیُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَبِعْ	لِتُبَعْ	لِتَبِیْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	لِتَبِیْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَبِیْعَا	لِتُبَاعَا	لِتَبِیْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِیَبِعْنَ	لِیُبَعْنَ	لِیَبِعْنَانِّ	لِیُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	بِعْ	لِتُبَعْ	بِیْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	بِیْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	بِیْعَا	لِتُبَاعَا	بِیْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	بِیْعُوْا	لِتُبَاعُوْا	بِیْعُنَّ	لِتُبَاعُنَّ	بِیْعُنْ	لِتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	بِیْعِیْ	لِتُبَاعِیْ	بِیْعِنَّ	لِتُبَاعِنَّ	بِیْعِنْ	لِتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِیْعَا	لِتُبَاعَا	بِیْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	بِعْنَ	لِتُبَعْنَ	بِعْنَانِّ	لِتُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَبِعْ	لِاُبَعْ	لِاَبِیْعَنَّ	لِاُبَاعَنَّ	لِاَبِیْعَنْ	لِاُبَاعَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَبِعْ	لِنُبَعْ	لِنَبِیْعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ	لِنَبِیْعَنْ	لِنُبَاعَنْ

marfat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَبِعْ	لَا يُبَعْ	لَا يَبِيْعَنَّ	لَا يُبَاعَنَّ	لَا يَبِيْعَنْ	لَا يُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَبِيْعَا	لَا يُبَاعَا	لَا يَبِيْعَانِّ	لَا يُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا يَبِيْعُوْا	لَا يُبَاعُوْا	لَا يَبِيْعُنَّ	لَا يُبَاعُنَّ	لَا يَبِيْعُنْ	لَا يُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا تَبِيْعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِيْعَنْ	لَا تُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَبِيْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِيْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا يَبِعْنَ	لَا يُبَعْنَ	لَا يَبِعْنَانِّ	لَا يُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا تَبِيْعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِيْعَنْ	لَا تُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَبِيْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِيْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَبِيْعُوْا	لَا تُبَاعُوْا	لَا تَبِيْعُنَّ	لَا تُبَاعُنَّ	لَا تَبِيْعُنْ	لَا تُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَبِيْعِيْ	لَا تُبَاعِيْ	لَا تَبِيْعِنَّ	لَا تُبَاعِنَّ	لَا تَبِيْعِنْ	لَا تُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَبِيْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِيْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَبِعْنَ	لَا تُبَعْنَ	لَا تَبِعْنَانِّ	لَا تُبَعْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَبِعْ	لَا أُبَعْ	لَا أَبِيْعَنَّ	لَا أُبَاعَنَّ	لَا أَبِيْعَنْ	لَا أُبَاعَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَبِعْ	لَا نُبَعْ	لَا نَبِيْعَنَّ	لَا نُبَاعَنَّ	لَا نَبِيْعَنْ	لَا نُبَاعَنْ

marfat.com

بحث اِسمِ فاعل و اسمِ مفعول

جمع مؤنث	تثنیہ مؤنث	واحد مؤنث	جمع مذکر	تثنیہ مذکر	واحد مذکر	صیغے
بَائِعَاتٌ	بَائِعَتَانِ	بَائِعَۃٌ	بَائِعُوْنَ	بَائِعَانِ	بَائِعٌ	اسمِ فاعل
مَبِيْعَاتٌ	مَبِيْعَتَانِ	مَبِيْعَۃٌ	مَبِيْعُوْنَ	مَبِيْعَانِ	مَبِيْعٌ	اسمِ مفعول

تعلیلات

بَاعَ اصل میں بَيَعَ تھا۔ یَ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ یَ کو الف سے بدل دیا بَاعَ ہوگیا۔

بِعْنَ اصل میں بَيَعْنَ تھا۔ ی متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے یَ کو الف سے بدل دیا بَاعْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے الف اور عین الف کو گرا دیا بَعْنَ ہوا۔ پھر بَ کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ یَ تھا نہ کہ واؤ بِعْنَ ہوگیا۔

بِيْعَ اصل میں بُيِعَ (بروزن ضُرِبَ) تھا۔ کسرہ ی پر دشوار تھا۔ اس لئے اس سے پہلے حرف بَ کی حرکت دُور کر کے یَ کا کسرہ اس کو دے دیا بِيْعَ ہوگیا۔

بِعْنَ (صیغہ جمع مؤنث غائب مجہول) اصل میں بُيِعْنَ تھا۔ بَ کی حرکت دُور کر کے یَ کا کسرہ اس کو دیا بِيْعْنَ۔ دو ساکن جمع ہوئے یَ اور عَ۔ یَ کو گرا دیا بِعْنَ ہوگیا۔

يُبَاعُ اصل میں يُبْيَعُ تھا۔ یَ کا فتحہ نقل کر کے بَ کو دے دیا پھر

marfat.com

یَ اصل میں متحرک تھی۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ یَ کو الف سے بدل دیا یُبَاعُ ہو گیا۔

لَمْ یَبِعْ اصل میں لَمْ یَبْیِعْ اور لِیَبِعْ (امر غائب معروف) اصل میں لِیَبْیِعْ اور لَا تَبِعْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَبْیِعْ تھا۔ ان سب صیغوں میں یَ کا کسرہ بَ کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے۔ یَ کو گرا دیا۔

بِعْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِبْیِعْ تھا۔ یَ کا کسرہ بَ کو دیا۔ اور یَ کو گرا دیا اِبِعْ ہو گیا۔ اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزۂ وصل کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی گرا دیا۔ بِعْ رہ گیا۔

بِعْنَ (امر حاضر معروف صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِبْیِعْنَ تھا تعلیل ظاہر ہے۔

بَائِعٌ (اسم فاعل) اصل میں بَایِعٌ تھا۔ یٰ واقع ہوئی بعد الف زائدہ کے، اس کو ہمزہ سے بدل دیا بَائِعٌ ہو گیا۔

مَبِیْعٌ (اسم مفعول) اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا۔ یَ کا ضمہ نقل کر کے بَ کو دیا مَبُیْوْعٌ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے یَ اور واؤ۔ یَ کو گرا دیا مَبُوْعٌ ہوا۔ پھر اس کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَبِوْعٌ ہوا۔ اب واؤ ساکن اس سے پہلے مکسور واؤ کو یَ سے بدلا مَبِیْعٌ ہوا۔

فائدہ۔ یہ قاعدہ پہلے معلوم ہو چکا ہے کہ جب ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یا بسبب اجتماع ساکنین گر جائے تو فا کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، پس اسی قاعدہ کے مطابق مَبُوْعٌ میں بَ کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا۔

marfat.com

ا سرب

صرف کبیر

اجوف واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ اَلْخَوْفُ (ڈرنا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

نفی تاکید بہ لن مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	مضارع مجہول	مضارع معروف	ماضی مجہول	ماضی معروف	صیغے
لَنْ يُخَافَ	لَنْ يَخَافَ	يُخَافُ	يَخَافُ	خِيفَ	خَافَ	واحد مذکر غائب
لَنْ يُخَافَا	لَنْ يَخَافَا	يُخَافَانِ	يَخَافَانِ	خِيفَا	خَافَا	تثنیہ مذکر غائب
لَنْ يُخَافُوْا	لَنْ يَخَافُوْا	يُخَافُوْنَ	يَخَافُوْنَ	خِيفُوْا	خَافُوْا	جمع مذکر غائب
لَنْ تُخَافَ	لَنْ تَخَافَ	تُخَافُ	تَخَافُ	خِيفَتْ	خَافَتْ	واحد مؤنث غائب
لَنْ تُخَافَا	لَنْ تَخَافَا	تُخَافَانِ	تَخَافَانِ	خِيفَتَا	خَافَتَا	تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ يُخَفْنَ	لَنْ يَخَفْنَ	يُخَفْنَ	يَخَفْنَ	خِفْنَ	خِفْنَ	جمع مؤنث غائب
لَنْ تُخَافَ	لَنْ تَخَافَ	تُخَافُ	تَخَافُ	خِفْتَ	خِفْتَ	واحد مذکر حاضر
لَنْ تُخَافَا	لَنْ تَخَافَا	تُخَافَانِ	تَخَافَانِ	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تُخَافُوْا	لَنْ تَخَافُوْا	تُخَافُوْنَ	تَخَافُوْنَ	خِفْتُمْ	خِفْتُمْ	جمع مذکر حاضر
لَنْ تُخَافِيْ	لَنْ تَخَافِيْ	تُخَافِيْنَ	تَخَافِيْنَ	خِفْتِ	خِفْتِ	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُخَافَا	لَنْ تَخَافَا	تُخَافَانِ	تَخَافَانِ	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تُخَفْنَ	لَنْ تَخَفْنَ	تُخَفْنَ	تَخَفْنَ	خِفْتُنَّ	خِفْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
لَنْ اُخَافَ	لَنْ اَخَافَ	اُخَافُ	اَخَافُ	خِفْتُ	خِفْتُ	واحد مذکر ومؤنث متکلم
لَنْ نُخَافَ	لَنْ نَخَافَ	نُخَافُ	نَخَافُ	خِفْنَا	خِفْنَا	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم

marfat.com

بحث نفی جحد بلم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ ۴

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَخَفْ	لَمْ یُخَفْ	لَیَخَافَنَّ	لَیُخَافَنَّ	لَیَخَافَنْ	لَیُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَخَافَا	لَمْ یُخَافَا	لَیَخَافَانِّ	لَیُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ یَخَافُوْا	لَمْ یُخَافُوْا	لَیَخَافُنَّ	لَیُخَافُنَّ	لَیَخَافُنْ	لَیُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَخَفْنَ	لَمْ یُخَفْنَ	لَیَخَفْنَانِّ	لَیُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَخَافُوْا	لَمْ تُخَافُوْا	لَتَخَافُنَّ	لَتُخَافُنَّ	لَتَخَافُنْ	لَتُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَخَافِیْ	لَمْ تُخَافِیْ	لَتَخَافِنَّ	لَتُخَافِنَّ	لَتَخَافِنْ	لَتُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تُخَفْنَ	لَتَخَفْنَانِّ	لَتُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَخَفْ	لَمْ اُخَفْ	لَاَخَافَنَّ	لَاُخَافَنَّ	لَاَخَافَنْ	لَاُخَافَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَخَفْ	لَمْ نُخَفْ	لَنَخَافَنَّ	لَنُخَافَنَّ	لَنَخَافَنْ	لَنُخَافَنْ

marfat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَخَفْ	لِیُخَفْ	لِیَخَافَنَّ	لِیُخَافَنَّ	لِیَخَافَنْ	لِیُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَخَافَا	لِیُخَافَا	لِیَخَافَانِّ	لِیُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِیَخَافُوْا	لِیُخَافُوْا	لِیَخَافُنَّ	لِیُخَافُنَّ	لِیَخَافُنْ	لِیُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَخَفْ	لِتُخَفْ	لِتَخَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	لِتَخَافَنْ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَخَافَا	لِتُخَافَا	لِتَخَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِیَخَفْنَ	لِیُخَفْنَ	لِیَخَفْنَانِّ	لِیُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	خَفْ	لِتُخَفْ	خَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	خَافَنْ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	خَافُوْا	لِتُخَافُوْا	خَافُنَّ	لِتُخَافُنَّ	خَافُنْ	لِتُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	خَافِیْ	لِتُخَافِیْ	خَافِنَّ	لِتُخَافِنَّ	خَافِنْ	لِتُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	خَفْنَ	لِتُخَفْنَ	خَفْنَانِّ	لِتُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَخَفْ	لِاُخَفْ	لِاَخَافَنَّ	لِاُخَافَنَّ	لِاَخَافَنْ	لِاُخَافَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَخَفْ	لِنُخَفْ	لِنَخَافَنَّ	لِنُخَافَنَّ	لِنَخَافَنْ	لِنُخَافَنْ

marfat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَخَفْ	لَا یُخَفْ	لَا یَخَافَنَّ	لَا یُخَافَنَّ	لَا یَخَافَنْ	لَا یُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَخَافَا	لَا یُخَافَا	لَا یَخَافَانِّ	لَا یُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَخَافُوْا	لَا یُخَافُوْا	لَا یَخَافُنَّ	لَا یُخَافُنَّ	لَا یَخَافُنْ	لَا یُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافَنْ	لَا تُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَخَفْنَ	لَا یُخَفْنَ	لَا یَخَفْنَانِّ	لَا یُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافَنْ	لَا تُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَخَافُوْا	لَا تُخَافُوْا	لَا تَخَافُنَّ	لَا تُخَافُنَّ	لَا تَخَافُنْ	لَا تُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَخَافِیْ	لَا تُخَافِیْ	لَا تَخَافِنَّ	لَا تُخَافِنَّ	لَا تَخَافِنْ	لَا تُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَخَفْنَ	لَا تُخَفْنَ	لَا تَخَفْنَانِّ	لَا تُخَفْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَخَفْ	لَا اُخَفْ	لَا اَخَافَنَّ	لَا اُخَافَنَّ	لَا اَخَافَنْ	لَا اُخَافَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَخَفْ	لَا نُخَفْ	لَا نَخَافَنَّ	لَا نُخَافَنَّ	لَا نَخَافَنْ	لَا نُخَافَنْ

marfat.com

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُوْنَ	خَائِفَۃٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَاتٌ
اسم مفعول	مَخُوْفٌ	مَخُوْفَانِ	مَخُوْفُوْنَ	مَخُوْفَۃٌ	مَخُوْفَتَانِ	مَخُوْفَاتٌ

تعلیلات

خَافَ اصل میں خَوَفَ تھا۔ واؤ متحرک ہے۔ اس سے پہلے مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدل دیا خَافَ ہو گیا۔ یہی تعلیل خَافَا۔ خَافُوْا۔ خَافَتْ خَافَتَا میں جاری ہو گی۔

خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا۔ واؤ متحرک ہے۔ اُس سے پہلے مفتوح ہے واؤ کو الف سے بدل دیا خَافْنَ ہو گیا۔ دو ساکن جمع ہوئے۔ الف کو گرا دیا۔ خَفْنَ ہوا۔ خَ کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو واؤ گرایا گیا ہے وہ مکسور تھا۔

خِیْفَ اصل میں خُوِفَ (بروزن سُمِعَ) تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لئے پہلے حرف خَ کی حرکت دُور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دے دیا خِوْفَ ہوا۔ اب واؤ ساکن ماقبل اس کے مکسور، واؤ کو یا سے بدل دیا خِیْفَ ہو گیا۔

خِفْنَ (صیغہ مجہول) اصل میں خُوِفْنَ تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اسلئے پہلے حرف خَ کا ضمّہ دور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دیا خِوْفْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے واو کو گرا دیا خِفْنَ ہو گیا۔

marfat.com

يَخَافُ اصل میں يَخْوَفُ تھا۔ واؤ کا فتحہ نقل کر کے خَ کر دیا۔ واؤ اصل میں متحرک تھا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدل دیا يَخَافُ ہو گیا۔

لِيَخَفْ (امر غائب معروف) اصل میں لِيَخْوَفْ تھا۔ اور لَا تَخَفْ (نہی حاضر معروف) اصل میں تَخْوَفْ تھا۔ واؤ کا فتحہ نقل کر کے پہلے حرف کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور فَ واؤ کو گرا دیا۔

خَفْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِخْوَفْ تھا۔ واؤ کا فتحہ خَ کو دیا۔ اور واؤ کو گرا دیا اِخَفْ ہوا۔ اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی گرا دیا خَفْ ہو گیا۔

خَفْنَ (امر حاضر صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِخْوَفْنَ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔

خَائِفٌ (اسم فاعل) اصل میں خَاوِفٌ تھا واؤ کو ہمزہ سے بدلا مثل قَائِلٌ کے مَخُوْفٌ (اسم مفعول) میں مثل مَقُوْلٌ کے تعلیل ہوئی۔

بابِ اِفعال

اجوف واوی اَلْاِقَامَۃُ کھڑا ہونا کھڑا کرنا ٹھیرنا

اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةً فهو مُقِيْمٌ وَ اُقِيْمَ يُقَامُ اِقَامَةً فهو مُقَامٌ الامر منه اَقِمْ والنهي عنه لَا تُقِمْ۔

اصل اس کی یہ ہے اَقْوَمَ يُقْوِمُ اِقْوَامًا فهو مُقْوِمٌ وَ اُقْوِمَ يُقْوَمُ اِقْوَامًا[ع] فهو مُقْوَمٌ الامر منه اَقْوِمْ والنهي عنه لَا تُقْوِمْ۔

ع اِقْوَامًا میں واؤ کا فتحہ قاف کو دیا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدلا۔ اور اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔ اور اس کے عوض تا آخر میں لائے اِقَامَةً ہو گیا۔

marfat.com

اجوف یائی اَلْاِطَارَۃُ اڑانا۔ اَطَارَ یُطِیْرُ اِطَارَۃً فھو مُطِیْرٌ واُطِیْرَ یُطَارُ اِطَارَۃً فھو مُطَارٌ الامر منہ اَطِرْ والنہی عنہ لَا تُطِرْ۔

اصل اس کی یہ ہے اَطْیَرَ یُطْیِرُ اِطْیَارًا فھو مُطْیِرٌ واُطْیِرَ یُطْیَرُ اِطْیَارًا فھو مُطْیَرٌ الامر منہ اَطْیِرْ والنہی عنہ لَا تُطْیِرْ۔

بابِ اِسْتِفْعَال

اجوف واوی۔ اَلْاِسْتِعَانَۃُ مدد چاہنا۔ اِسْتَعَانَ۔ یَسْتَعِیْنُ۔ اِسْتِعَانَۃً فھو مُسْتَعِیْنٌ وَاُسْتُعِیْنَ یُسْتَعَانُ اِسْتِعَانَۃً فھو مُسْتَعَانٌ الامر منہ اِسْتَعِنْ والنہی عنہ لَا تَسْتَعِنْ۔

اصل اس کی یہ ہے اِسْتَعْوَنَ یَسْتَعْوِنُ اِسْتِعْوَانًا فھو مُسْتَعْوِنٌ واُسْتُعْوِنَ یُسْتَعْوَنُ اِسْتِعْوَانًا فھو مُسْتَعْوَنٌ الامر منہ اِسْتَعْوِنْ والنہی عنہ لَا تَسْتَعْوِنْ۔

اجوف یائی۔ اَلْاِسْتِخَارَۃُ بھلائی چاہنا اِسْتَخَارَ یَسْتَخِیْرُ اِسْتِخَارَۃً فھو مُسْتَخِیْرٌ واُسْتُخِیْرَ یُسْتَخَارُ اِسْتِخَارَۃً فھو مُسْتَخَارٌ الامر منہ اِسْتَخِرْ والنہی عنہ لَا تَسْتَخِرْ۔

اصل اس کی یہ ہے اِسْتَخْیَرَ یَسْتَخْیِرُ اِسْتِخْیَارًا فھو مُسْتَخْیِرٌ واُسْتُخْیِرَ یُسْتَخْیَرُ اِسْتِخْیَارًا فھو مُسْتَخْیَرٌ الامر منہ اِسْتَخْیِرْ والنہی عنہ لَا تَسْتَخْیِرْ۔

بابِ اِفْتِعَال

اجوف واوی۔ اَلْاِجْتِیَابُ جنگل کو طے کرنا۔ اِجْتَابَ یَجْتَابُ اِجْتِیَابً

marfat.com

فهو مُجتابٌ واُجتیبَ یُجتابُ اِجتیاباً فهو مُجتابٌ الامر منہ اِجتَبْ والنہی عنہ لَا تجتَبْ۔

اصل اس کی یہ ہے اِجتَوَبَ یَجتَوِبُ اِجتِوَاباً فھو مُجتَوِبٌ واُجتُوِبَ یُجتَوَبُ اِجتِوَاباً فھو مُجتَوَبٌ الامر منہ اِجتَوِبْ والنہی عنہ لَا تَجتَوِبْ۔

اجوف یائی۔ اَلْاِختِیَارُ پسند کرنا۔ اِختَارَ یَختَارُ اِختِیَاراً فهو مُختَارٌ واُختِیرَ[ع] یُختَارُ اِختِیَاراً فهو مُختَارٌ الامر منہ اِختَرْ والنہی عنہ لَا تَختَرْ۔

اصل اس کی یہ ہے اِختَیَرَ یَختَیِرُ اِختِیَاراً فهو مُختَیِرٌ واُختُیِرَ یُختَیَرُ اِختِیَاراً فهو مُختَیَرٌ الامر منہ اِختَیِرْ والنہی عنہ لَا تَختَیِرْ۔

بابُ اِنفِعَال

اجوف واوی۔ اَلْاِنقِیَادُ تابعدار ہونا۔ اِنقَادَ یَنقَادُ اِنقِیَاداً فھو مُنقَادٌ الامر منہ اِنقَدْ والنہی عنہ لَا تَنقَدْ۔

اصل اس کی یہ ہے۔ اِنقَوَدَ یَنقَوِدُ اِنقِوَاداً فھو مُنقَوِدٌ الامر منہ اِنقَوِدْ والنہی عنہ لَا تَنقَوِدْ۔

اجوف یائی۔ اَلْاِنقِیَاضُ دیوار ڈھنا۔ اِنقَاضَ یَنقَاضُ اِنقِیَاضاً فھو مُنقَاضٌ الامر منہ اِنقَضْ والنہی عنہ لَا تَنقَضْ۔

اصل اس کی یہ ہے۔ اِنقَیَضَ یَنقَیِضُ اِنقِیَاضاً فھو مُنقَیِضٌ الامر منہ اِنقَیِضْ والنہی عنہ لَا تَنقَیِضْ۔

تنبیہ۔ ان ابواب میں مثل قَالَ یَقُولُ۔ بَاعَ یَبِیعُ۔ خَافَ یَخَافُ کے تعلیل ہوئی۔

ع اُختِیرَ اصل میں اُختُیِرَ تھا۔ کسرہ یا بعد ضمہ کے ثقیل تھا۔ نقل کرکے ماقبل کو دیا۔ بعد دور کرنے حرکت ماقبل کے اُختِیرَ ہوا تائے انتعال کی وجہ سے ضمہ ہمزہ کو کسرہ سے بدل دیا کیونکہ ہمزہ کی حرکت ماضی مجہول میں تائے انتعال کے تابع ہوتی ہے۔

marfat.com

صرف کبیر

ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔ اَلدَّعْوَۃُ۔ بُلانا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	دَعَا	دُعِیَ	یَدْعُوْ	یُدْعٰی	لَنْ یَّدْعُوَ	لَنْ یُّدْعٰی
تثنیہ مذکر غائب	دَعَوَا	دُعِیَا	یَدْعُوَانِ	یُدْعَیَانِ	لَنْ یَّدْعُوَا	لَنْ یُّدْعَیَا
جمع مذکر غائب	دَعَوْا	دُعُوْا	یَدْعُوْنَ	یُدْعَوْنَ	لَنْ یَّدْعُوْا	لَنْ یُّدْعَوْا
واحد مؤنث غائب	دَعَتْ	دُعِیَتْ	تَدْعُوْ	تُدْعٰی	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعٰی
تثنیہ مؤنث غائب	دَعَتَا	دُعِیَتَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَیَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا
جمع مؤنث غائب	دَعَوْنَ	دُعِیْنَ	یَدْعُوْنَ	یُدْعَیْنَ	لَنْ یَّدْعُوْنَ	لَنْ یُّدْعَیْنَ
واحد مذکر حاضر	دَعَوْتَ	دُعِیْتَ	تَدْعُوْ	تُدْعٰی	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعٰی
تثنیہ مذکر حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِیْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَیَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا
جمع مذکر حاضر	دَعَوْتُمْ	دُعِیْتُمْ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَوْنَ	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تُدْعَوْا
واحد مؤنث حاضر	دَعَوْتِ	دُعِیْتِ	تَدْعِیْنَ	تُدْعَیْنَ	لَنْ تَدْعِیْ	لَنْ تُدْعَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِیْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَیَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا
جمع مؤنث حاضر	دَعَوْتُنَّ	دُعِیْتُنَّ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَیْنَ	لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ تُدْعَیْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	دَعَوْتُ	دُعِیْتُ	اَدْعُوْ	اُدْعٰی	لَنْ اَدْعُوَ	لَنْ اُدْعٰی
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	دَعَوْنَا	دُعِیْنَا	نَدْعُوْ	نُدْعٰی	لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ نُدْعٰی

marfat.com

بحث نفی جحد بلم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يُدْعَ	لَيَدْعُوَنَّ	لَيُدْعَيَنَّ	لَيَدْعُوَنْ	لَيُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوَا	لَمْ يُدْعَيَا	لَيَدْعُوَانِّ	لَيُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ يُدْعَوْا	لَيَدْعُنَّ	لَيُدْعَوُنَّ	لَيَدْعُنْ	لَيُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَيَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَدْعُوْنَ	لَمْ يُدْعَيْنَ	لَيَدْعُوْنَانِّ	لَيُدْعَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَيَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تُدْعَوْا	لَتَدْعُنَّ	لَتُدْعَوُنَّ	لَتَدْعُنْ	لَتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعِيْ	لَمْ تُدْعَيْ	لَتَدْعِنَّ	لَتُدْعَيِنَّ	لَتَدْعِنْ	لَتُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تُدْعَيْنَ	لَتَدْعُوْنَانِّ	لَتُدْعَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَدْعُ	لَمْ اُدْعَ	لَاَدْعُوَنَّ	لَاُدْعَيَنَّ	لَاَدْعُوَنْ	لَاُدْعَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نُدْعَ	لَنَدْعُوَنَّ	لَنُدْعَيَنَّ	لَنَدْعُوَنْ	لَنُدْعَيَنْ

marfat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَدْعُ	لِيُدْعَ	لِيَدْعُوَنَّ	لِيُدْعَيَنَّ	لِيَدْعُوَنْ	لِيُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَدْعُوَا	لِيُدْعَيَا	لِيَدْعُوَانِّ	لِيُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيَدْعُوْا	لِيُدْعَوْا	لِيَدْعُنَّ	لِيُدْعَوُنَّ	لِيَدْعُنْ	لِيُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَدْعُ	لِتُدْعَ	لِتَدْعُوَنَّ	لِتُدْعَيَنَّ	لِتَدْعُوَنْ	لِتُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	لِتَدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيَدْعُوْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لِيَدْعُوْنَانِّ	لِيُدْعَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	اُدْعُ	لِتُدْعَ	اُدْعُوَنَّ	لِتُدْعَيَنَّ	اُدْعُوَنْ	لِتُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اُدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	اُدْعُوْا	لِتُدْعَوْا	اُدْعُنَّ	لِتُدْعَوُنَّ	اُدْعُنْ	لِتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اُدْعِيْ	لِتُدْعَيْ	اُدْعِنَّ	لِتُدْعَيِنَّ	اُدْعِنْ	لِتُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اُدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اُدْعُوْنَ	لِتُدْعَيْنَ	اُدْعُوْنَانِّ	لِتُدْعَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَدْعُ	لِاُدْعَ	لِاَدْعُوَنَّ	لِاُدْعَيَنَّ	لِاَدْعُوَنْ	لِاُدْعَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَدْعُ	لِنُدْعَ	لِنَدْعُوَنَّ	لِنُدْعَيَنَّ	لِنَدْعُوَنْ	لِنُدْعَيَنْ

marfat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَدْعُ	لَا يُدْعَ	لَا يَدْعُوَنَّ	لَا يُدْعَيَنَّ	لَا يَدْعُوَنْ	لَا يُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَدْعُوَا	لَا يُدْعَيَا	لَا يَدْعُوَانِّ	لَا يُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا يَدْعُوْا	لَا يُدْعَوْا	لَا يَدْعُنَّ	لَا يُدْعَوُنَّ	لَا يَدْعُنْ	لَا يُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تُدْعَيَنَّ	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا يَدْعُوْنَ	لَا يُدْعَيْنَ	لَا يَدْعُوْنَانِّ	لَا يُدْعَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تُدْعَيَنَّ	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَدْعُوْا	لَا تُدْعَوْا	لَا تَدْعُنَّ	لَا تُدْعَوُنَّ	لَا تَدْعُنْ	لَا تُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَدْعِيْ	لَا تُدْعَىْ	لَا تَدْعِنَّ	لَا تُدْعَيِنَّ	لَا تَدْعِنْ	لَا تُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَيْنَ	لَا تَدْعُوْنَانِّ	لَا تُدْعَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا اَدْعُ	لَا اُدْعَ	لَا اَدْعُوَنَّ	لَا اُدْعَيَنَّ	لَا اَدْعُوَنْ	لَا اُدْعَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَدْعُ	لَا نُدْعَ	لَا نَدْعُوَنَّ	لَا نُدْعَيَنَّ	لَا نَدْعُوَنْ	لَا نُدْعَيَنْ

marfat.com

بحث اسمِ فاعل و اسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اِسمِ فاعل	دَاعٍ	دَاعِیَانِ	دَاعُوْنَ	دَاعِیَۃٌ	دَاعِیَتَانِ	دَاعِیَاتٌ
اِسمِ مفعول	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَّانِ	مَدْعُوُّوْنَ	مَدْعُوَّۃٌ	مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوَّاتٌ

تعلیلات

دَعَا اصل میں دَعَوَ تھا۔ واوٗ متحرک ۔ اس سے پہلے مفتوح واوٗ کو الف سے بدلا دَعَا ہو گیا۔ دَعَوَا میں بسبب تثنیہ کے سلامت رہا۔

دَعَوْا (صیغہ جمع مذکر غائب) اصل میں دَعَوُوْا (بروزن نَصَرُوْا) تھا پہلے واوٗ کو الف کیا، پھر الف کو اجتماعِ ساکنین سے گرادیا دَعَوْا رہ گیا۔

دَعَتْ اصل میں دَعَوَتْ تھا۔ واوٗ الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گیا دَعَتْ رہ گیا۔

دَعَتَا اصل میں دَعَوَتَا تھا۔ واوٗ الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گیا۔ تَ ظاہر میں متحرک ہے اور حقیقت میں ساکن ہے۔ صرف الف تثنیہ کی وجہ سے اس کو فتحہ دیا گیا۔ دَعَوْنَ سے آخر تک سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا۔ واوٗ طرف میں بعد کسرہ کے واقع ہوا اس کو یَ سے بدلا دُعِیَ ہو گیا۔

دُعُوْا اصل میں دُعِوُوْا تھا۔ واوٗ کو یاء سے بدلا دُعِیُوْا ہوا۔ پھر یَ پر ضمہ ثقیل تھا۔ اس لئے عین کی حرکت دور کر کے یَ کا ضمہ اس کو دے دیا اور یَ کو گرادیا دُعُوْا ہو گیا۔ دُعِیْتَ سے دُعِیْنَا تک واوٗ کو یَ سے بدل رکھا ہے۔

marfat.com

یَدْعُوْ اصل میں یَدْعُوُ تھا۔ واؤ پر ضمہ دشوار تھا اس کو گرادیا یَدْعُوْ رہ گیا۔

یَدْعُوْنَ (جمع مذکر غائب) اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا۔ واؤ کا ضمہ گرادیا۔ پھر واؤ بسبب اجتماع ساکنین گرادیا یَدْعُوْنَ رہ گیا۔

یَدْعُوْنَ (جمع مؤنث غائب) اپنی اصل پر ہے۔

تَدْعِیْنَ اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لئے عین کی حرکت دور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور ی۔ واؤ کو گرادیا تَدْعِیْنَ رہ گیا۔

یُدْعٰی اصل میں یُدْعَوُ تھا۔ واؤ ماضی میں تیسری جگہ تھا اب چوتھی جگہ واقع ہوا اور پہلے حرف کی حرکت واؤ کے مخالف ہے، اس لئے واؤ کو ی سے بدل دیا۔ اب ی متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح ہے۔ ی کو الف سے بدل دیا یُدْعٰی ہو گیا۔

تُدْعَیْنَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا۔ واؤ کو ی کیا پھر ی متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح۔ یا کو الف سے بدلا۔ دو ساکن الف اور ی جمع ہوئے۔ الف کو گرادیا تُدْعَیْنَ رہ گیا۔

لَمْ یَدْعُ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا۔ واؤ بسبب جزم کے ساقط ہو گیا۔ لَمْ یَدْعُ رہ گیا۔

دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا۔ واؤ بعد کسرہ کے طرف میں واقع ہو کر ی سے بدل کر دَاعِیٌ ہو گیا۔ پھر ضمہ ی پر دشوار تھا اس کو گرادیا۔ دو ساکن جمع ہوئے یا اور تنوین ی کو گرادیا دَاعٍ رہ گیا۔

مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا۔ دو واؤ جمع ہوئے، ایک کو دوسرے میں ادغام کیا مَدْعُوٌّ ہو گیا۔

صرف کبیر

ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ اَلرَّمْیُ پھینکنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	رَمٰی	رُمِیَ	یَرْمِیْ	یُرْمٰی	لَنْ یَّرْمِیَ	لَنْ یُّرْمٰی
تثنیہ مذکر غائب	رَمَیَا	رُمِیَا	یَرْمِیَانِ	یُرْمَیَانِ	لَنْ یَّرْمِیَا	لَنْ یُّرْمَیَا
جمع مذکر غائب	رَمَوْا	رُمُوْا	یَرْمُوْنَ	یُرْمَوْنَ	لَنْ یَّرْمُوْا	لَنْ یُّرْمَوْا
واحد مؤنث غائب	رَمَتْ	رُمِیَتْ	تَرْمِیْ	تُرْمٰی	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تُرْمٰی
تثنیہ مؤنث غائب	رَمَتَا	رُمِیَتَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تُرْمَیَا
جمع مؤنث غائب	رَمَیْنَ	رُمِیْنَ	یَرْمِیْنَ	یُرْمَیْنَ	لَنْ یَّرْمِیْنَ	لَنْ یُّرْمَیْنَ
واحد مذکر حاضر	رَمَیْتَ	رُمِیْتَ	تَرْمِیْ	تُرْمٰی	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تُرْمٰی
تثنیہ مذکر حاضر	رَمَیْتُمَا	رُمِیْتُمَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تُرْمَیَا
جمع مذکر حاضر	رَمَیْتُمْ	رُمِیْتُمْ	تَرْمُوْنَ	تُرْمَوْنَ	لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تُرْمَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَمَیْتِ	رُمِیْتِ	تَرْمِیْنَ	تُرْمَیْنَ	لَنْ تَرْمِیْ	لَنْ تُرْمٰی
تثنیہ مؤنث حاضر	رَمَیْتُمَا	رُمِیْتُمَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تُرْمَیَا
جمع مؤنث حاضر	رَمَیْتُنَّ	رُمِیْتُنَّ	تَرْمِیْنَ	تُرْمَیْنَ	لَنْ تَرْمِیْنَ	لَنْ تُرْمَیْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	رَمَیْتُ	رُمِیْتُ	اَرْمِیْ	اُرْمٰی	لَنْ اَرْمِیَ	لَنْ اُرْمٰی
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	رَمَیْنَا	رُمِیْنَا	نَرْمِیْ	نُرْمٰی	لَنْ نَّرْمِیَ	لَنْ نُّرْمٰی

marfat.com

بحث نفی جحد بلم و لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرْمِ	لَمْ يُرْمَ	لَيَرْمِيَنَّ	لَيُرْمَيَنَّ	لَيَرْمِيَنْ	لَيُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يُرْمَيَا	لَيَرْمِيَانِّ	لَيُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْمُوْا	لَمْ يُرْمَوْا	لَيَرْمُنَّ	لَيُرْمَوُنَّ	لَيَرْمُنْ	لَيُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتَرْمِيَنْ	لَتُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَرْمِيْنَ	لَمْ يُرْمَيْنَ	لَيَرْمِيْنَانِّ	لَيُرْمَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	لَتَرْمِيَنْ	لَتُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تُرْمَوْا	لَتَرْمُنَّ	لَتُرْمَوُنَّ	لَتَرْمُنْ	لَتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيْ	لَمْ تُرْمَيْ	لَتَرْمِنَّ	لَتُرْمَيِنَّ	لَتَرْمِنْ	لَتُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تُرْمَيَا	لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيْنَ	لَمْ تُرْمَيْنَ	لَتَرْمِيْنَانِّ	لَتُرْمَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَرْمِ	لَمْ اُرْمَ	لَاَرْمِيَنَّ	لَاُرْمَيَنَّ	لَاَرْمِيَنْ	لَاُرْمَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نُرْمَ	لَنَرْمِيَنَّ	لَنُرْمَيَنَّ	لَنَرْمِيَنْ	لَنُرْمَيَنْ

marfat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَرْمِ	لِیُرْمَ	لِیَرْمِیَنَّ	لِیُرْمَیَنَّ	لِیَرْمِیَنْ	لِیُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَرْمِیَا	لِیُرْمَیَا	لِیَرْمِیَانِّ	لِیُرْمَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِیَرْمُوْا	لِیُرْمَوْا	لِیَرْمُنَّ	لِیُرْمَوُنَّ	لِیَرْمُنْ	لِیُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَرْمِ	لِتُرْمَ	لِتَرْمِیَنَّ	لِتُرْمَیَنَّ	لِتَرْمِیَنْ	لِتُرْمَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَرْمِیَا	لِتُرْمَیَا	لِتَرْمِیَانِّ	لِتُرْمَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِیَرْمِیْنَ	لِیُرْمَیْنَ	لِیَرْمِیْنَانِّ	لِیُرْمَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	اِرْمِ	لِتُرْمَ	اِرْمِیَنَّ	لِتُرْمَیَنَّ	اِرْمِیَنْ	لِتُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْمِیَا	لِتُرْمَیَا	اِرْمِیَانِّ	لِتُرْمَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	اِرْمُوْا	لِتُرْمَوْا	اِرْمُنَّ	لِتُرْمَوُنَّ	اِرْمُنْ	لِتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِرْمِیْ	لِتُرْمَیْ	اِرْمِنَّ	لِتُرْمَیِنَّ	اِرْمِنْ	لِتُرْمَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِرْمِیَا	لِتُرْمَیَا	اِرْمِیَانِّ	لِتُرْمَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اِرْمِیْنَ	لِتُرْمَیْنَ	اِرْمِیْنَانِّ	لِتُرْمَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَرْمِ	لِاُرْمَ	لِاَرْمِیَنَّ	لِاُرْمَیَنَّ	لِاَرْمِیَنْ	لِاُرْمَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَرْمِ	لِنُرْمَ	لِنَرْمِیَنَّ	لِنُرْمَیَنَّ	لِنَرْمِیَنْ	لِنُرْمَیَنْ

marfat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَرْمِ	لَا یُرْمَ	لَا یَرْمِیَنَّ	لَا یُرْمَیَنَّ	لَا یَرْمِیَنْ	لَا یُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَرْمِیَا	لَا یُرْمَیَا	لَا یَرْمِیَانِّ	لَا یُرْمَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَرْمُوْا	لَا یُرْمَوْا	لَا یَرْمُنَّ	لَا یُرْمَوُنَّ	لَا یَرْمُنْ	لَا یُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِیَنَّ	لَا تُرْمَیَنَّ	لَا تَرْمِیَنْ	لَا تُرْمَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْمِیَا	لَا تُرْمَیَا	لَا تَرْمِیَانِّ	لَا تُرْمَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَرْمِیْنَ	لَا یُرْمَیْنَ	لَا یَرْمِیْنَانِّ	لَا یُرْمَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِیَنَّ	لَا تُرْمَیَنَّ	لَا تَرْمِیَنْ	لَا تُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْمِیَا	لَا تُرْمَیَا	لَا تَرْمِیَانِّ	لَا تُرْمَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْمُوْا	لَا تُرْمَوْا	لَا تَرْمُنَّ	لَا تُرْمَوُنَّ	لَا تَرْمُنْ	لَا تُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْمِیْ	لَا تُرْمَیْ	لَا تَرْمِنَّ	لَا تُرْمَیِنَّ	لَا تَرْمِنْ	لَا تُرْمَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْمِیَا	لَا تُرْمَیَا	لَا تَرْمِیَانِّ	لَا تُرْمَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْمِیْنَ	لَا تُرْمَیْنَ	لَا تَرْمِیْنَانِّ	لَا تُرْمَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَرْمِ	لَا اُرْمَ	لَا اَرْمِیَنَّ	لَا اُرْمَیَنَّ	لَا اَرْمِیَنْ	لَا اُرْمَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَرْمِ	لَا نُرْمَ	لَا نَرْمِیَنَّ	لَا نُرْمَیَنَّ	لَا نَرْمِیَنْ	لَا نُرْمَیَنْ

marfat.com

بحث اسم فاعل واسم مفعول کے

	صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
۱	اسم فاعل	رَامٍ	رَامِیَانِ	رَامُوْنَ	رَامِیَۃٌ	رَامِیَتَانِ	رَامِیَاتٌ
۲	اسم مفعول	مَرْمِیٌّ	مَرْمِیَّانِ	مَرْمِیُّوْنَ	مَرْمِیَّۃٌ	مَرْمِیَّتَانِ	مَرْمِیَّاتٌ

تعلیلات

رَمٰی اصل میں رَمَیَ تھا۔ یا کو الف سے بدل دیا۔ مثل دَعَا کے۔

یَرْمِیْ اصل میں یَرْمِیُ تھا ضمہ یا پر دشوار سمجھ کر گرا دیا یَرْمِیْ ہوگیا۔

تَرْمِیْنَ (واحد مؤنث حاضر) اصل میں تَرْمِیِیْنَ تھا۔ کسرہ یا پر دشوار تھا گرا دیا۔ دو یا جمع ہوئیں ایک کو حذف کر دیا۔

یُرْمٰی اصل میں یُرْمَیُ تھا۔ یا متحرک ہے۔ اس سے پہلے مفتوح ہے۔ یا کو الف سے بدل دیا۔

تُرْمَیْنَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُرْمَیِیْنَ تھا۔ اوّل یا کا کسرہ گرا دیا۔ اس کے بعد ایک یا کو حذف کر دیا۔ تُرْمَیْنَ رہ گیا۔

اِرْمِ (امر حاضر معروف) اصل میں اِرْمِیْ تھا۔ یا حرفِ علت حالت جزمی میں ساقط ہوگیا۔

رَامٍ (اسم فاعل) اصل میں رَامِیٌ تھا۔ ضمہ یا پر دشوار سمجھ کر گرا دیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا۔ درمیانِ یا اور تنوین کے۔ یا کو گرا دیا۔ رَامٍ رہ گیا۔

مَرْمِیٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا۔ واو یا سے بدلا اور یا کو یا میں ادغام کر دیا۔ اور یا کی مناسبت کی وجہ سے میم کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَرْمِیٌّ ہوگیا۔

marfat.com

صرف کبیر

ناقص واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ ۔ اَلرِّضْوَانُ ۔ خوش ہونا

بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	رَضِیَ	رُضِیَ	یَرْضٰی	یُرْضٰی	لَنْ یَّرْضٰی	لَنْ یُّرْضٰی
تثنیہ مذکر غائب	رَضِیَا	رُضِیَا	یَرْضَیَانِ	یُرْضَیَانِ	لَنْ یَّرْضَیَا	لَنْ یُّرْضَیَا
جمع مذکر غائب	رَضُوْا	رُضُوْا	یَرْضَوْنَ	یُرْضَوْنَ	لَنْ یَّرْضَوْا	لَنْ یُّرْضَوْا
واحد مؤنث غائب	رَضِیَتْ	رُضِیَتْ	تَرْضٰی	تُرْضٰی	لَنْ تَرْضٰی	لَنْ تُرْضٰی
تثنیہ مؤنث غائب	رَضِیَتَا	رُضِیَتَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا
جمع مؤنث غائب	رَضِیْنَ	رُضِیْنَ	یَرْضَیْنَ	یُرْضَیْنَ	لَنْ یَّرْضَیْنَ	لَنْ یُّرْضَیْنَ
واحد مذکر حاضر	رَضِیْتَ	رُضِیْتَ	تَرْضٰی	تُرْضٰی	لَنْ تَرْضٰی	لَنْ تُرْضٰی
تثنیہ مذکر حاضر	رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا
جمع مذکر حاضر	رَضِیْتُمْ	رُضِیْتُمْ	تَرْضَوْنَ	تُرْضَوْنَ	لَنْ تَرْضَوْا	لَنْ تُرْضَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَضِیْتِ	رُضِیْتِ	تَرْضَیْنَ	تُرْضَیْنَ	لَنْ تَرْضَیْ	لَنْ تُرْضَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا
جمع مؤنث حاضر	رَضِیْتُنَّ	رُضِیْتُنَّ	تَرْضَیْنَ	تُرْضَیْنَ	لَنْ تَرْضَیْنَ	لَنْ تُرْضَیْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	رَضِیْتُ	رُضِیْتُ	اَرْضٰی	اُرْضٰی	لَنْ اَرْضٰی	لَنْ اُرْضٰی
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	رَضِیْنَا	رُضِیْنَا	نَرْضٰی	نُرْضٰی	لَنْ نَّرْضٰی	لَنْ نُّرْضٰی

marfat.com

بحث نفی جحد بلم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَرْضَ	لَمْ یُرْضَ	لَیَرْضَیَنَّ	لَیُرْضَیَنَّ	لَیَرْضَیَنْ	لَیُرْضَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَرْضَیَا	لَمْ یُرْضَیَا	لَیَرْضَیَانِّ	لَیُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ یَرْضَوْا	لَمْ یُرْضَوْا	لَیَرْضَوُنَّ	لَیُرْضَوُنَّ	لَیَرْضَوُنْ	لَیُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَتَرْضَیَنَّ	لَتُرْضَیَنَّ	لَتَرْضَیَنْ	لَتُرْضَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْضَیَا	لَمْ تُرْضَیَا	لَتَرْضَیَانِّ	لَتُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَرْضَیْنَ	لَمْ یُرْضَیْنَ	لَیَرْضَیْنَانِّ	لَیُرْضَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَتَرْضَیَنَّ	لَتُرْضَیَنَّ	لَتَرْضَیَنْ	لَتُرْضَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَیَا	لَمْ تُرْضَیَا	لَتَرْضَیَانِّ	لَتُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَوْا	لَمْ تُرْضَوْا	لَتَرْضَوُنَّ	لَتُرْضَوُنَّ	لَتَرْضَوُنْ	لَتُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَیْ	لَمْ تُرْضَیْ	لَتَرْضَیِنَّ	لَتُرْضَیِنَّ	لَتَرْضَیِنْ	لَتُرْضَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَیَا	لَمْ تُرْضَیَا	لَتَرْضَیَانِّ	لَتُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَیْنَ	لَمْ تُرْضَیْنَ	لَتَرْضَیْنَانِّ	لَتُرْضَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ اَرْضَ	لَمْ اُرْضَ	لَاَرْضَیَنَّ	لَاُرْضَیَنَّ	لَاَرْضَیَنْ	لَاُرْضَیَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نُرْضَ	لَنَرْضَیَنَّ	لَنُرْضَیَنَّ	لَنَرْضَیَنْ	لَنُرْضَیَنْ

marfat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَرْضَ	لِيُرْضَ	لِيَرْضَيَنَّ	لِيُرْضَيَنَّ	لِيَرْضَيَنْ	لِيُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَرْضَيَا	لِيُرْضَيَا	لِيَرْضَيَانِّ	لِيُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيَرْضَوْا	لِيُرْضَوْا	لِيَرْضَوُنَّ	لِيُرْضَوُنَّ	لِيَرْضَوُنْ	لِيُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَرْضَ	لِتُرْضَ	لِتَرْضَيَنَّ	لِتُرْضَيَنَّ	لِتَرْضَيَنْ	لِتُرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	لِتَرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيَرْضَيْنَ	لِيُرْضَيْنَ	لِيَرْضَيْنَانِّ	لِيُرْضَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	اِرْضَ	لِتُرْضَ	اِرْضَيَنَّ	لِتُرْضَيَنَّ	اِرْضَيَنْ	لِتُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	اِرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	اِرْضَوْا	لِتُرْضَوْا	اِرْضَوُنَّ	لِتُرْضَوُنَّ	اِرْضَوُنْ	لِتُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِرْضَیْ	لِتُرْضَیْ	اِرْضَيِنَّ	لِتُرْضَيِنَّ	اِرْضَيِنْ	لِتُرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	اِرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اِرْضَيْنَ	لِتُرْضَيْنَ	اِرْضَيْنَانِّ	لِتُرْضَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لِاَرْضَ	لِاُرْضَ	لِاَرْضَيَنَّ	لِاُرْضَيَنَّ	لِاَرْضَيَنْ	لِاُرْضَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَرْضَ	لِنُرْضَ	لِنَرْضَيَنَّ	لِنُرْضَيَنَّ	لِنَرْضَيَنْ	لِنُرْضَيَنْ

marfat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَرْضَ	لَا یُرْضَ	لَا یَرْضَیَنَّ	لَا یُرْضَیَنَّ	لَا یَرْضَیَنْ	لَا یُرْضَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَرْضَیَا	لَا یُرْضَیَا	لَا یَرْضَیَانِّ	لَا یُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَرْضَوْا	لَا یُرْضَوْا	لَا یَرْضَوُنَّ	لَا یُرْضَوُنَّ	لَا یَرْضَوُنْ	لَا یُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَیَنَّ	لَا تُرْضَیَنَّ	لَا تَرْضَیَنْ	لَا تُرْضَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْضَیَا	لَا تُرْضَیَا	لَا تَرْضَیَانِّ	لَا تُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَرْضَیْنَ	لَا یُرْضَیْنَ	لَا یَرْضَیْنَانِّ	لَا یُرْضَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَیَنَّ	لَا تُرْضَیَنَّ	لَا تَرْضَیَنْ	لَا تُرْضَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْضَیَا	لَا تُرْضَیَا	لَا تَرْضَیَانِّ	لَا تُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْضَوْا	لَا تُرْضَوْا	لَا تَرْضَوُنَّ	لَا تُرْضَوُنَّ	لَا تَرْضَوُنْ	لَا تُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْضَیْ	لَا تُرْضَیْ	لَا تَرْضَیِنَّ	لَا تُرْضَیِنَّ	لَا تَرْضَیِنْ	لَا تُرْضَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْضَیَا	لَا تُرْضَیَا	لَا تَرْضَیَانِّ	لَا تُرْضَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْضَیْنَ	لَا تُرْضَیْنَ	لَا تَرْضَیْنَانِّ	لَا تُرْضَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا أَرْضَ	لَا أُرْضَ	لَا أَرْضَیَنَّ	لَا أُرْضَیَنَّ	لَا أَرْضَیَنْ	لَا أُرْضَیَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَرْضَ	لَا نُرْضَ	لَا نَرْضَیَنَّ	لَا نُرْضَیَنَّ	لَا نَرْضَیَنْ	لَا نُرْضَیَنْ

marfat.com

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَاضٍ	رَاضِیَانِ	رَاضُوْنَ	رَاضِیَۃٌ	رَاضِیَتَانِ	رَاضِیَاتٌ
اسم مفعول	مَرْضِیٌّ	مَرْضِیَّانِ	مَرْضِیُّوْنَ	مَرْضِیَّۃٌ	مَرْضِیَّتَانِ	مَرْضِیَّاتٌ

تعلیلات

رَضِیَ اصل میں رَضِوَ تھا مثل دُعِیَ کے تعلیل ہوئی، یَرْضٰی اصل میں یَرْضَوُ تھا مثل یُدْعٰی کے تعلیل ہوئی ﴿ یَرْضَوْنَ اصل میں یَرْضَوُوْنَ تھا۔ واو کو ی سے بدلا۔ یَرْضَیُوْنَ ہوا۔ پھر ی متحرک اس سے پہلے مفتوح ی کو الف سے بدلا۔ الف اجتماعِ ساکنین سے گر گیا ﴿ یَرْضَیْنَ (جمع مؤنث غائب) اصل میں یَرْضَوْنَ تھا واو کو ی سے بدلا ﴿ تَرْضَیْنَ (واحد مؤنث حاضر) اصل میں تَرْضَوِیْنَ تھا۔ واو کو ی سے بدلا۔ ی الف ہو کر اجتماعِ ساکنین سے گر گئی تَرْضَیْنَ ہو گیا ﴿

لَمْ یَرْضَ اصل میں لَمْ یَرْضٰی تھا الف حرف علت جزم کی حالت میں گر گیا۔

رَاضٍ (اسم فاعل) اصل میں رَاضِوٌ تھا۔ مثل دَاعٍ کے تعلیل ہوئی۔

مَرْضِیٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرْضُوْوٌ تھا۔ ماضی ومضارع کی موافقت کی وجہ سے وؔ کو یؔ سے بدلا مَرْضُوْیٌ ہوا۔ اب واوؔ اور یؔ ایک جگہ جمع ہوئے ان میں پہلا ساکن ہے وؔ کو یؔ سے بدلا اور ی میں ادغام کیا۔ اور اس سے پہلے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَرْضِیٌّ ہو گیا ﴿

marfat.com

لفیفِ مفروق

۱ از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔ اَلْوِقَایَۃُ نگاہ رکھنا۔ بچانا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	وَقٰی	وُقِیَ	یَقِیْ	یُوْقٰی	لَنْ یَّقِیَ	لَنْ یُّوْقٰی
تثنیہ مذکر غائب	وَقَیَا	وُقِیَا	یَقِیَانِ	یُوْقَیَانِ	لَنْ یَّقِیَا	لَنْ یُّوْقَیَا
جمع مذکر غائب	وَقَوْا	وُقُوْا	یَقُوْنَ	یُوْقَوْنَ	لَنْ یَّقُوْا	لَنْ یُّوْقَوْا
واحد مؤنث غائب	وَقَتْ	وُقِیَتْ	تَقِیْ	تُوْقٰی	لَنْ تَقِیَ	لَنْ تُوْقٰی
تثنیہ مؤنث غائب	وَقَتَا	وُقِیَتَا	تَقِیَانِ	تُوْقَیَانِ	لَنْ تَقِیَا	لَنْ تُوْقَیَا
جمع مؤنث غائب	وَقَیْنَ	وُقِیْنَ	یَقِیْنَ	یُوْقَیْنَ	لَنْ یَّقِیْنَ	لَنْ یُّوْقَیْنَ
واحد مذکر حاضر	وَقَیْتَ	وُقِیْتَ	تَقِیْ	تُوْقٰی	لَنْ تَقِیَ	لَنْ تُوْقٰی
تثنیہ مذکر حاضر	وَقَیْتُمَا	وُقِیْتُمَا	تَقِیَانِ	تُوْقَیَانِ	لَنْ تَقِیَا	لَنْ تُوْقَیَا
جمع مذکر حاضر	وَقَیْتُمْ	وُقِیْتُمْ	تَقُوْنَ	تُوْقَوْنَ	لَنْ تَقُوْا	لَنْ تُوْقَوْا
واحد مؤنث حاضر	وَقَیْتِ	وُقِیْتِ	تَقِیْنَ	تُوْقَیْنَ	لَنْ تَقِیْ	لَنْ تُوْقَیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	وَقَیْتُمَا	وُقِیْتُمَا	تَقِیَانِ	تُوْقَیَانِ	لَنْ تَقِیَا	لَنْ تُوْقَیَا
جمع مؤنث حاضر	وَقَیْتُنَّ	وُقِیْتُنَّ	تَقِیْنَ	تُوْقَیْنَ	لَنْ تَقِیْنَ	لَنْ تُوْقَیْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	وَقَیْتُ	وُقِیْتُ	اَقِیْ	اُوْقٰی	لَنْ اَقِیَ	لَنْ اُوْقٰی
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	وَقَیْنَا	وُقِیْنَا	نَقِیْ	نُوْقٰی	لَنْ نَّقِیَ	لَنْ نُّوْقٰی

marfat.com

بحث نفی جحد بلم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَقِ	لَمْ یُوقَ	لَیَقِیَنَّ	لَیُوقَیَنَّ	لَیَقِیَنْ	لَیُوقَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَقِیَا	لَمْ یُوقَیَا	لَیَقِیَانِّ	لَیُوقَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ یَقُوْا	لَمْ یُوقَوْا	لَیَقُنَّ	لَیُوقَوُنَّ	لَیَقُنْ	لَیُوقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقِ	لَمْ تُوقَ	لَتَقِیَنَّ	لَتُوقَیَنَّ	لَتَقِیَنْ	لَتُوقَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقِیَا	لَمْ تُوقَیَا	لَتَقِیَانِّ	لَتُوقَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَقِیْنَ	لَمْ یُوقَیْنَ	لَیَقِیْنَانِّ	لَیُوقَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقِ	لَمْ تُوقَ	لَتَقِیَنَّ	لَتُوقَیَنَّ	لَتَقِیَنْ	لَتُوقَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقِیَا	لَمْ تُوقَیَا	لَتَقِیَانِّ	لَتُوقَیَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْا	لَمْ تُوقَوْا	لَتَقُنَّ	لَتُوقَوُنَّ	لَتَقُنْ	لَتُوقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقِیْ	لَمْ تُوقَیْ	لَتَقِنَّ	لَتُوقَیِنَّ	لَتَقِنْ	لَتُوقَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقِیَا	لَمْ تُوقَیَا	لَتَقِیَانِّ	لَتُوقَیَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقِیْنَ	لَمْ تُوقَیْنَ	لَتَقِیْنَانِّ	لَتُوقَیْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَقِ	لَمْ اُوقَ	لَاَقِیَنَّ	لَاُوقَیَنَّ	لَاَقِیَنْ	لَاُوقَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَقِ	لَمْ نُوقَ	لَنَقِیَنَّ	لَنُوقَیَنَّ	لَنَقِیَنْ	لَنُوقَیَنْ

marfat.com

بحث امر

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف با نون ثقیلہ	امر مجہول با نون ثقیلہ	امر معروف با نون خفیفہ	امر مجہول با نون خفیفہ
مذکر غائب	لِيَقِ	لِيُوْقَ	لِيَقِيَنَّ	لِيُوْقَيَنَّ	لِيَقِيَنْ	لِيُوْقَيَنْ
مذکر غائب	لِيَقِيَا	لِيُوْقَيَا	لِيَقِيَانِّ	لِيُوْقَيَانِّ	÷	÷
مذکر غائب	لِيَقُوْا	لِيُوْقَوْا	لِيَقُنَّ	لِيُوْقَوُنَّ	لِيَقُنْ	لِيُوْقَوُنْ
مؤنث غائب	لِتَقِ	لِتُوْقَ	لِتَقِيَنَّ	لِتُوْقَيَنَّ	لِتَقِيَنْ	لِتُوْقَيَنْ
مؤنث غائب	لِتَقِيَا	لِتُوْقَيَا	لِتَقِيَانِّ	لِتُوْقَيَانِّ	÷	÷
مؤنث غائب	لِيَقِيْنَ	لِيُوْقَيْنَ	لِيَقِيْنَانِّ	لِيُوْقَيْنَانِّ	÷	÷
مذکر حاضر	قِ	لِتُوْقَ	قِيَنَّ	لِتُوْقَيَنَّ	قِيَنْ	لِتُوْقَيَنْ
مذکر حاضر	قِيَا	لِتُوْقَيَا	قِيَانِّ	لِتُوْقَيَانِّ	÷	÷
مذکر حاضر	قُوْا	لِتُوْقَوْا	قُنَّ	لِتُوْقَوُنَّ	قُنْ	لِتُوْقَوُنْ
مؤنث حاضر	قِيْ	لِتُوْقَيْ	قِنَّ	لِتُوْقَيِنَّ	قِنْ	لِتُوْقَيِنْ
مؤنث حاضر	قِيَا	لِتُوْقَيَا	قِيَانِّ	لِتُوْقَيَانِّ	÷	÷
مؤنث حاضر	قِيْنَ	لِتُوْقَيْنَ	قِيْنَانِّ	لِتُوْقَيْنَانِّ	÷	÷
مذکر و مؤنث متکلم	لِاَقِ	لِاُوْقَ	لِاَقِيَنَّ	لِاُوْقَيَنَّ	لِاَقِيَنْ	لِاُوْقَيَنْ
تثنیہ و جمع مؤنث متکلم	لِنَقِ	لِنُوْقَ	لِنَقِيَنَّ	لِنُوْقَيَنَّ	لِنَقِيَنْ	لِنُوْقَيَنْ

marfat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَقِ	لَا يُوقَ	لَا يَقِيَنَّ	لَا يُوقَيَنَّ	لَا يَقِيَنْ	لَا يُوقَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَقِيَا	لَا يُوقَيَا	لَا يَقِيَانِّ	لَا يُوقَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا يَقُوْا	لَا يُوْقَوْا	لَا يَقُنَّ	لَا يُوْقَوُنَّ	لَا يَقُنْ	لَا يُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقِ	لَا تُوقَ	لَا تَقِيَنَّ	لَا تُوقَيَنَّ	لَا تَقِيَنْ	لَا تُوقَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقِيَا	لَا تُوقَيَا	لَا تَقِيَانِّ	لَا تُوقَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا يَقِيْنَ	لَا يُوقَيْنَ	لَا يَقِيْنَانِّ	لَا يُوقَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَقِ	لَا تُوقَ	لَا تَقِيَنَّ	لَا تُوقَيَنَّ	لَا تَقِيَنْ	لَا تُوقَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقِيَا	لَا تُوقَيَا	لَا تَقِيَانِّ	لَا تُوقَيَانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوْا	لَا تُوْقَوْا	لَا تَقُنَّ	لَا تُوْقَوُنَّ	لَا تَقُنْ	لَا تُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقِيْ	لَا تُوْقَيْ	لَا تَقِنَّ	لَا تُوقَيِنَّ	لَا تَقِنْ	لَا تُوقَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقِيَا	لَا تُوقَيَا	لَا تَقِيَانِّ	لَا تُوقَيَانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقِيْنَ	لَا تُوقَيْنَ	لَا تَقِيْنَانِّ	لَا تُوقَيْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَقِ	لَا أُوقَ	لَا أَقِيَنَّ	لَا أُوقَيَنَّ	لَا أَقِيَنْ	لَا أُوقَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَقِ	لَا نُوقَ	لَا نَقِيَنَّ	لَا نُوقَيَنَّ	لَا نَقِيَنْ	لَا نُوقَيَنْ

marfat.com

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	وَاقٍ	وَاقِیَانِ	وَاقُوْنَ	وَاقِیَۃٌ	وَاقِیَتَانِ	وَاقِیَاتٌ
اسم مفعول	مَوْقِیٌّ	مَوْقِیَّانِ	مَوْقِیُّوْنَ	مَوْقِیَّۃٌ	مَوْقِیَّتَانِ	مَوْقِیَّاتٌ

تعلیلات

وَقٰی اصل میں وَقَیَ تھا مثل رَمٰی کے تعلیل ہوئی۔

وَقَوْا اصل میں وَقَیُوْا تھا۔ یَ متحرک اس سے پہلے مفتوح ہے۔ یَ کو الف سے بدلا۔ الف اجتماعِ ساکنین سے گر گیا۔

وُقُوْا اصل میں وُقِیُوْا تھا۔ یَ پر ضمہ دشوار تھا۔ اس لئے قاف کا کسرہ دور کر کے یَ کا ضمہ اس کو دیا۔ یَ اجتماع ساکنین سے گر گئی۔ وُقُوْا ہو گیا۔

یَقِیْ اصل میں یَوْقِیُ تھا۔ اول یَعِدُ کے قاعدہ سے واؤ گرا۔ پھر یَ کا ضمہ دشوار سمجھ کر دور کر دیا یَقِیْ رہ گیا۔

تَقِیْنَ اصل میں تَوْقِیِیْنَ بروزن تَضْرِبِیْنَ تھا۔ اول قاعدہ یَعِدُ سے واؤ گرا تَقِیِیْنَ ہوا۔ پھر یَ پر کسرہ دشوار تھا۔ اس کو بھی گرا دیا۔ اجتماعِ ساکنین سے ایک یَ بھی گر گئی، تَقِیْنَ رہ گیا۔

لَمْ یَقِ، یَقِیْ سے بنایا گیا ہے۔ حرفِ جازم آنے سے حرفِ علت یَ گر گئی۔

قِ (امر حاضر معروف) تَقِیْ (مضارع معروف) سے بنایا گیا ہے، علامت مضارع کو شروع سے اور یَ حرفِ علت کو آخر سے گرا دیا۔ قِ رہ گیا۔

وَاقٍ (اسم فاعل) اصل میں وَاقِیٌ تھا۔ مثل رَامٍ کے تعلیل ہوئی۔

مَوْقِیٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَوْقُوْیٌ تھا۔ مثل مَرْمِیٌّ کے تعلیل ہوئی۔

marfat.com

لفیف مفروق		لفیف مقرون		ناقص یائی		ناقص واوی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
وَجِیَ	وَلِیَ	طَوٰی	قَوِیَ	اَغْنٰی	اِلْتَقٰی	سَمّٰی	تَلَقّٰی
یَوْجٰی	یَلِیْ	یَطْوِیْ	یَقْوٰی	یُغْنِیْ	یَلْتَقِیْ	یُسَمِّیْ	یَتَلَقّٰی
وَجْیًا	وَلْیًا	طَیًّا	قُوَّۃً	اِغْنَاءً	اِلْتِقَاءً	تَسْمِیَۃً	تَلَقِّیًا
فھو وَاجٍ	فھو وَالٍ	فھو طَاوٍ	فھو قَوِیٌّ	فھو مُغْنٍ	فھو مُلْتَقٍ	فھو مُسَمٍّ	فھو مُتَلَقٍّ
وُجِیَ	وُلِیَ	طُوِیَ	قُوِیَ	اُغْنِیَ	اُلْتُقِیَ	سُمِّیَ	تُلُقِّیَ
یُوْجٰی	یُوْلٰی	یُطْوٰی	یُقْوٰی	یُغْنٰی	یُلْتَقٰی	یُسَمّٰی	یُتَلَقّٰی
وَجْیًا	وَلْیًا	طَیًّا	قُوَّۃً	اِغْنَاءً	اِلْتِقَاءً	تَسْمِیَۃً	تَلَقِّیًا
فھو مَوْجِیٌّ	فھو مَوْلِیٌّ	فھو مَطْوِیٌّ	فھو مَقْوِیٌّ	فھو مُغْنًی	فھو مُلْتَقًی	فھو مُسَمًّی	فھو مُتَلَقًّی
الامر منہ اِیْجَ	الامر منہ لِ	الامر منہ اِطْوِ	الامر منہ اِقْوَ	الامر منہ اَغْنِ	الامر منہ اِلْتَقِ	الامر منہ سَمِّ	الامر منہ تَلَقَّ
والنھی عنہ لَاتَوْجَ	والنھی عنہ لَاتَلِ	والنھی عنہ لَاتَطْوِ	والنھی عنہ لَاتَقْوَ	والنھی عنہ لَاتُغْنِ	والنھی عنہ لَاتَلْتَقِ	والنھی عنہ لَاتُسَمِّ	والنھی عنہ لَاتَتَلَقَّ

marfat.com

تعلیلات

یُوْجَیٰ اصل میں یُوْجَیُ تھا۔ مثل یُرْمٰی کے تعلیل ہوئی۔

یَلِیْ اصل میں یَوْلِیُ تھا۔ مثل یَقِیْ کے تعلیل ہوئی۔

طَوٰی اصل میں طَوَیَ تھا۔ مثل رَمٰی کے تعلیل ہوئی۔ یَطْوِیْ میں مثل یَرْمِیْ کے اور یَقْوٰی میں کہ اصل میں یَقْوَیُ تھا۔ مثل یَفْنٰی کے تعلیل ہوئی۔

یُوْجٰی۔ یُوْلٰی۔ یُطْوٰی۔ یُقْوٰی کی تعلیل بھی ظاہر ہے۔

اِیْجَ اصل میں اِوْجَیْ تھا۔ واؤ ساکن کو پہلے کسرہ کی وجہ سے یٰ سے بدلا آخر سے حرف علت گرادیا۔ اِیْجَ رہ گیا۔

لِ ، تَلِیْ سے بنایا گیا ہے۔ تا علامت مضارع کو دور کیا آخر سے حرف علت گرادیا۔

اِطْوِ اصل میں اِطْوِیْ تھا اور اِقْوَ اصل میں اِقْوَیْ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔

لَاتَوْجَ۔ لَاتَلِ، لَاتَطْوِ۔ لَاتَقْوَ کی اصل میں آخر سے حرف علت گرادیا ہے،

اِغْنَاءٌ۔ اِلْتِقَاءٌ اصل میں اِغْنَایٌ، اِلْتِقَایٌ تھا۔ یٰ بعد الف زائدہ کے طرف میں واقع ہوئی۔ یٰ کو ہمزہ سے بدلا اِغْنَاءٌ۔ اِلْتِقَاءٌ ہوگیا۔

تَسْمِیَۃٌ اصل میں تَسْمِیْوٌ تھا۔ یٰ اور واؤ ایک جگہ جمع ہوئے۔ پہلا ساکن ہے۔ واؤ کو یٰ سے بدلا تَسْمِیٌّ ہوا پھر یٰ کو تخفیف کی غرض سے گرادیا اور اس کے عوض میں تا آخر میں زیادہ کی تَسْمِیَۃٌ ہوگیا۔

تَلَقٍّ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔ واؤ بعد ضمہ کے اسم کے آخر میں واقع ہوئی اس ضمہ کو کسرہ سے بدلا اور واؤ کو بسبب کسرہ کے یٰ سے بدلا تَلَقِّیٌ ہوا۔ پھر ضمہ کو یٰ پر ثقیل سمجھ کر گرادیا۔ دو ساکن جمع ہوئے یٰ اور تنوین۔ یٰ کو گرادیا تَلَقٍّ ہوگیا۔

marfat.com

صرف کبیر مضاعف

از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔ اَلذَّبُّ دور کرنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ "لن"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	ذَبَّ	ذُبَّ	یَذُبُّ	یُذَبُّ	لَنْ یَّذُبَّ	لَنْ یُّذَبَّ
تثنیہ مذکر غائب	ذَبَّا	ذُبَّا	یَذُبَّانِ	یُذَبَّانِ	لَنْ یَّذُبَّا	لَنْ یُّذَبَّا
جمع مذکر غائب	ذَبُّوْا	ذُبُّوْا	یَذُبُّوْنَ	یُذَبُّوْنَ	لَنْ یَّذُبُّوْا	لَنْ یُّذَبُّوْا
واحد مؤنث غائب	ذَبَّتْ	ذُبَّتْ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مؤنث غائب	ذَبَّتَا	ذُبَّتَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث غائب	ذَبَبْنَ	ذُبِبْنَ	یَذْبُبْنَ	یُذْبَبْنَ	لَنْ یَّذْبُبْنَ	لَنْ یُّذْبَبْنَ
واحد مذکر حاضر	ذَبَبْتَ	ذُبِبْتَ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مذکر حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مذکر حاضر	ذَبَبْتُمْ	ذُبِبْتُمْ	تَذُبُّوْنَ	تُذَبُّوْنَ	لَنْ تَذُبُّوْا	لَنْ تُذَبُّوْا
واحد مؤنث حاضر	ذَبَبْتِ	ذُبِبْتِ	تَذُبِّیْنَ	تُذَبِّیْنَ	لَنْ تَذُبِّیْ	لَنْ تُذَبِّیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث حاضر	ذَبَبْتُنَّ	ذُبِبْتُنَّ	تَذْبُبْنَ	تُذْبَبْنَ	لَنْ تَذْبُبْنَ	لَنْ تُذْبَبْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	ذَبَبْتُ	ذُبِبْتُ	اَذُبُّ	اُذَبُّ	لَنْ اَذُبَّ	لَنْ اُذَبَّ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ذَبَبْنَا	ذُبِبْنَا	نَذُبُّ	نُذَبُّ	لَنْ نَذُبَّ	لَنْ نُذَبَّ

marfat.com

گردان نفی جحد بلم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَذُبَّ	لَمْ يُذَبَّ	لَيَذُبَّنَّ	لَيُذَبَّنَّ	لَيَذُبَّنْ	لَيُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَذُبَّا	لَمْ يُذَبَّا	لَيَذُبَّانِّ	لَيُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَذُبُّوا	لَمْ يُذَبُّوا	لَيَذُبُّنَّ	لَيُذَبُّنَّ	لَيَذُبُّنْ	لَيُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تُذَبَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتُذَبَّنَّ	لَتَذُبَّنْ	لَتُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَذْبُبْنَ	لَمْ يُذْبَبْنَ	لَيَذْبُبْنَانِّ	لَيُذْبَبْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تُذَبَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتُذَبَّنَّ	لَتَذُبَّنْ	لَتُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَذُبُّوا	لَمْ تُذَبُّوا	لَتَذُبُّنَّ	لَتُذَبُّنَّ	لَتَذُبُّنْ	لَتُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبِّي	لَمْ تُذَبِّي	لَتَذُبِّنَّ	لَتُذَبِّنَّ	لَتَذُبِّنْ	لَتُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَذْبُبْنَ	لَمْ تُذْبَبْنَ	لَتَذْبُبْنَانِّ	لَتُذْبَبْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَذُبَّ	لَمْ أُذَبَّ	لَأَذُبَّنَّ	لَأُذَبَّنَّ	لَأَذُبَّنْ	لَأُذَبَّنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَذُبَّ	لَمْ نُذَبَّ	لَنَذُبَّنَّ	لَنُذَبَّنَّ	لَنَذُبَّنْ	لَنُذَبَّنْ

marfat.com

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَذُبَّ	لِيُذَبَّ	لِيَذُبَّنَّ	لِيُذَبَّنَّ	لِيَذُبَّنْ	لِيُذَ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَذُبَّا	لِيُذَبَّا	لِيَذُبَّانِّ	لِيُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيَذُبُّوا	لِيُذَبُّوا	لِيَذُبُّنَّ	لِيُذَبُّنَّ	لِيَذُبُّنْ	لِيُذَ
واحد مؤنث غائب	لِتَذُبَّ	لِتُذَبَّ	لِتَذُبَّنَّ	لِتُذَبَّنَّ	لِتَذُبَّنْ	لِتُذَبَّ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَذُبَّا	لِتُذَبَّا	لِتَذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيَذْبُبْنَ	لِيُذْبَبْنَ	لِيَذْبُبْنَانِّ	لِيُذْبَبْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	ذُبَّ	لِتُذَبَّ	ذُبَّنَّ	لِتُذَبَّنَّ	ذُبَّنْ	لِتُذَبَّ
تثنیہ مذکر حاضر	ذُبَّا	لِتُذَبَّا	ذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	ذُبُّوا	لِتُذَبُّوا	ذُبُّنَّ	لِتُذَبُّنَّ	ذُبُّنْ	لِتُذَبُّ
واحد مؤنث حاضر	ذُبِّي	لِتُذَبِّي	ذُبِّنَّ	لِتُذَبِّنَّ	ذُبِّنْ	لِتُذَبِّ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذُبَّا	لِتُذَبَّا	ذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اُذْبُبْنَ	لِتُذْبَبْنَ	اُذْبُبْنَانِّ	لِتُذْبَبْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لِاَذُبَّ	لِاُذَبَّ	لِاَذُبَّنَّ	لِاُذَبَّنَّ	لِاَذُبَّنْ	لِاُذَبَّ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَذُبَّ	لِنُذَبَّ	لِنَذُبَّنَّ	لِنُذَبَّنَّ	لِنَذُبَّنْ	لِنُذَبَّ

marfat.com

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَذُبَّ	لَا یُذَبَّ	لَا یَذُبَّنَّ	لَا یُذَبَّنَّ	لَا یَذُبَّنْ	لَا یُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَذُبَّا	لَا یُذَبَّا	لَا یَذُبَّانِّ	لَا یُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَا یَذُبُّوا	لَا یُذَبُّوا	لَا یَذُبُّنَّ	لَا یُذَبُّنَّ	لَا یَذُبُّنْ	لَا یُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَذُبَّ	لَا تُذَبَّ	لَا تَذُبَّنَّ	لَا تُذَبَّنَّ	لَا تَذُبَّنْ	لَا تُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَا یَذْبُبْنَ	لَا یُذْبَبْنَ	لَا یَذْبُبْنَانِّ	لَا یُذْبَبْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَا تَذُبَّ	لَا تُذَبَّ	لَا تَذُبَّنَّ	لَا تُذَبَّنَّ	لَا تَذُبَّنْ	لَا تُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَا تَذُبُّوا	لَا تُذَبُّوا	لَا تَذُبُّنَّ	لَا تُذَبُّنَّ	لَا تَذُبُّنْ	لَا تُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَذُبِّی	لَا تُذَبِّی	لَا تَذُبِّنَّ	لَا تُذَبِّنَّ	لَا تَذُبِّنْ	لَا تُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَّانِّ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَا تَذْبُبْنَ	لَا تُذْبَبْنَ	لَا تَذْبُبْنَانِّ	لَا تُذْبَبْنَانِّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَذُبَّ	لَا أُذَبَّ	لَا أَذُبَّنَّ	لَا أُذَبَّنَّ	لَا أَذُبَّنْ	لَا أُذَبَّنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَذُبَّ	لَا نُذَبَّ	لَا نَذُبَّنَّ	لَا نُذَبَّنَّ	لَا نَذُبَّنْ	لَا نُذَبَّنْ

marfat.com

بحث اسمِ فاعل و اسمِ مفعول !

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	ذَابٌّ	ذَابَّانِ	ذَابُّونَ	ذَابَّةٌ	ذَابَّتَانِ	ذَابَّاتٌ
اسمِ مفعول	مَذْبُوبٌ	مَذْبُوبَانِ	مَذْبُوبُونَ	مَذْبُوبَةٌ	مَذْبُوبَتَانِ	مَذْبُوبَا[illegible]

تعلیلات

ذَبَّ اصل میں ذَبَبَ تھا۔ پہلی بَ کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کیا ذَ[illegible] ہوگیا کیوں کہ جب دو حرف صحیح ایک جنس کے یا ایک مخرج کے ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کرتے ہیں۔

یَذُبُّ اصل میں یَذْبُبُ تھا۔ پہلی بَ کی حرکت نقل کر کے ذٓ کو دے دی اور بَ کو بَ میں ادغام کر دیا یَذُبُّ ہوگیا۔ کیوں کہ ادغام کے وقت دیکھتے ہیں کہ ہم جنس حرفوں سے پہلا متحرک ہے یا ساکن، اگر متحرک ہو تو اول حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں جیسے ذَبَّ میں کیا۔ اور اگر ان دونوں حرفوں سے پہلا ساکن ہو تو حرفِ اوّل کی حرکت اس کو دے کر پھر ادغام کرتے ہیں جیسے یَذُبُّ میں کیا۔

لَمْ یَذُبَّ اصل میں لَمْ یَذْبُبْ تھا۔ بَ کا ضمہ نقل کر کے ذٓ کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے اس لئے دوسرے حرف کو حرکت دی۔ اب بعض تو فتحہ دیتے ہیں۔ لِاَنَّ الْفَتْحَۃَ اَخَفُّ الْحَرَکَاتِ۔ اور بعض کسرہ لِاَنَّ السَّاکِنَ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْکَسْرِ اور بعض پہلے حرف کی موافقت کی وجہ سے ضمہ دیتے ہیں۔ اور بعض اصل حالت پر رکھتے ہیں۔ پس اس طرح چار صورتیں جائز ہوئیں۔

marfat.com

...لَمْ يَذُبَّ لَمْ يَذُبِّ لَمْ يَذُبُّ لَمْ يَذْبُبْ

ذُبَّ (امر حاضر معروف) اور لَا تَذُبَّ (نہی حاضر معروف) کی اصل اُذْبُبْ
...اور لَا تَذْبُبْ تھی مثل لَمْ يَذُبَّ کے، ان میں بھی سب صورتیں جائز ہیں۔

فوائدِ ضروریہ

...ائدہ اولیٰ۔ مضاعف میں دو حرف جمع ہونے سے جو تغیر ہوتا ہے، اس...
...تین ۳ صورتیں ہیں:۔

۱۔ ادغامِ قیاسی، جیسے ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا۔ با کو با میں ادغام کیا۔

۲۔ حذفِ سماعی، جیسے ظَلْتُمْ کہ اصل میں ظَلَلْتُمْ تھا (دوسرے لام کو حذف کیا)

۳۔ ابدال سماعی، جیسے اَمْلَيْتُ کہ اصل میں اَمْلَلْتُ تھا (دوسرے لام کو یٓ سے بدلا)

...ائدہ ثانیہ۔ جس حرف کو ادغام کرتے ہیں اس کو مدغم اور جس میں ادغام کرتے ہیں
...س کو مدغم فیہ کہتے ہیں، جیسے ذُبَّ میں پہلی ب مدغم اور دوسری مدغم فیہ ہے۔

...ئدہ ثالثہ۔ اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں قریب المخرج ہوں تو لکھنے میں دونوں قائم
...یں گے اور ادا کرنے میں ایک جیسے لکھیں گے وَجَدْتُّ اور پڑھیں گے وَجَتُّ
...اگر دونوں حرف ایک جنس کے ہوں تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے، اور
...لکھنے میں حرف ایک جیسے ذَبَّ۔

...ائدہ رابعہ۔ جس جگہ دو حرف قریب المخرج جمع ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا
...رک ہو تو پہلے کو دوسرے سے بدل کر ادغام کرتے ہیں۔ جیسے اِدَّعٰی کہ اصل میں
...اِدْتَعٰی تھا۔ تَ کو دَ سے بدلا اور دَ میں ادغام کردیا اِدَّعٰی ہوگیا۔

...ائدہ خامسہ۔ اگر افتعال کا فا کلمہ د ذ ز ہو تو تائے افتعال دال سے بدل جاتی
... جیسے اِدِّعَاءٌ۔ اِدِّخَارٌ۔ اِزْدِحَامٌ کہ اصل میں اِدْتِعَاءٌ

marfat.com

اِذْ تِخَارٌ ۔ اِزْتِخَامٌ تھا۔
فَائِدَہ سادسہ۔ اگر انتعال کا فاکلمہ حروف اطباق (ص ض ۔ ط ظ) میں ہو تو ت ط سے بدل جاتی ہے جیسے اِصْطَلَحَ ۔ اِضْطَرَبَ ۔ اِطَّلَعَ ۔ اِظْطَلَمَ کہ اصل میں اِصْتَلَحَ ۔ اِضْتَرَبَ ۔ اِطْتَلَعَ ۔ اِظْتَلَمَ تھا۔
فَائِدَہ سابعہ۔ جب باب تفعّل اور تفاعل کا فاکلمہ من جملہ گیارہ حروف (ت، ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ) کے ہو تو جائز ہے کہ ت تفعّل اور تفاعل کو فاکلمہ سے بدل کر اس میں ادغام کریں اور ابتدا میں ساکن ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل لگائیں۔ جیسے اِطَّهَّرَ ۔ يَطَّهَّرُ ۔ اِطَّهُّرًا کہ اصل میں تَطَهَّرَ ۔ يَتَطَهَّرُ ۔ تَطَهُّرًا تھا۔ واِثَّاقَلَ ۔ يَثَّاقَلُ ۔ اِثَّاقُلًا کہ اصل میں تَثَاقَلَ ۔ يَتَثَاقَلُ ۔ تَثَاقُلًا تھے۔

تعلیلاتِ متفرقہ

تعلیل ۱: جس الف کے پہلے ضمہ ہو گا اس کو واؤ سے بدلیں گے، جیسے خَادَعَ ۔ خُوْدِعَ ۔ اور خَالِدٌ دخُوَيْلِدٌ ۔
تعلیل ۲: جو الف کہ اس سے پہلے مکسور ہو گا وہ ی سے بدل جائے گا جیسے مِحْرَابٌ ، مَحَارِيْبُ اور مِفْتَاحٌ ، مَفَاتِيْحُ ۔
تعلیل ۳: جو حرفِ مدہ کہ تیسری جگہ ہو اور زائد ہو۔ اور فَعَائِلُ کے الف کے بعد واقع ہو وہ ہمزہ ہو جائے گا جیسے کَرِيْمٌ ۔ کَرَائِمُ ۔ صَحِيْفَةٌ ۔ صَحَائِفُ ۔
تعلیل ۴: جو الف جمع کا دو واؤ یا دو یا کے درمیان واقع ہو ان میں سے ایک کو ہمزہ سے بدلتے ہیں، جیسے اَوَّلُ ۔ اَوَائِلُ کہ اصل میں اَوَاوِلُ تھا۔

marfat.com

یَغیرٌ وخیَائِرٌ کہ اصل میں خیَایِرُ تھا۔

تعلیل ۵ جو واؤ شروع میں ہو خواہ وہ مکسور ہو یا مضموم۔ اس کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے دُجُوہٌ واُجُوہٌ ووُقِّتَتْ واُقِّتَتْ ووِشَاحٌ واِشَاحٌ۔

لائکاہ۔ واؤ مفتوح کو صرف دو جگہ ہمزہ سے بدلا گیا ہے، جیسے اَحَدٌ کہ اصل میں وَحَدٌ تھا اور اَنَاۃٌ کہ اصل میں وَنَاۃٌ تھا۔

تعلیل ۶، اگر شروع میں دو واؤ متحرک واقع ہوں تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے، جیسے اَوَاصِلُ کہ اصل میں وَوَاصِلُ (جمع واصل) تھا۔ اور اَوَاعِدُ کہ اصل میں وَوَاعِدُ تھا۔

تعلیل ۷ جو واؤ کہ مفرد میں ساکن ہو اور جمع میں الف اور کسرہ کے درمیان واقع ہو، ی سے بدل جائے گا جیسے حَوضٌ وحِیَاضٌ ورَوضٌ ورِیَاضٌ اصل میں حِوَاضٌ ورِوَاضٌ تھا۔

تعلیل ۸ جس ناقص واوی کی جمع فُعُولٌ کے وزن پر آئے اس میں دونوں واؤ ی سے بدل کر ان سے پہلے کسرہ دیتے ہیں جیسے دُلِیٌّ کہ اصل میں دُلُوْوٌ تھا۔

نقشۂ ابوابِ معللہ

اس نقشہ سے تمام ابواب کی تعلیل شدہ صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں جیسے ابواب کے اوزان مقرر ہیں ایسے ہی یہ نقشہ تعلیل شدہ وزن بتاتا ہے کہ نَصَرَ یَنْصُرُ تعلیل ہو کر اتنی صورتوں میں آتا ہے اور ضَرَبَ یَضْرِبُ اتنی صورتوں میں۔ جیسے ہی تمام ابواب کی بگڑی ہوئی صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔ اگر بغیر تعلیلات یاد کئے صرف اس نقشہ کے مطابق ہر باب کی پوری پوری گردان یاد کر لی جائے، تو بھی صیغہ نکالنے کی اچھی قوت پیدا ہو جائے گی۔ واللہ الموفق۔

marfat.com

باب نَصَرَ يَنْصُرُ	اَلْقَوْلُ	قَالَ	يَقُوْلُ	قَائِلٌ	قُلْ	لَا تَقُ
	کہنا	قِيْلَ	يُقَالُ	مَقُوْلٌ	لِتُقَلْ	لَا تُقَ
	اَلدَّعْوَةُ	دَعَا	يَدْعُوْ	دَاعٍ	اُدْعُ	لَا تَدْ
	بُلانا	دُعِيَ	يُدْعٰى	مَدْعُوٌّ	لِتُدْعَ	لَا تُدْ
	اَلصَّبُّ	صَبَّ	يَصُبُّ	صَابٌّ	صُبَّ	لَا تَصُ
	ڈالنا	صُبَّ	يُصَبُّ	مَصْبُوْبٌ	لِتُصَبَّ	لَا تُصَ
	اَلْاَخْذُ	اَخَذَ	يَاْخُذُ	اٰخِذٌ	خُذْ	لَا تَاْخُ
	پکڑنا لینا	اُخِذَ	يُوْخَذُ	مَاْخُوْذٌ	لِتُوْخَذْ	لَا تُوْخَ
باب ضَرَبَ يَضْرِبُ	اَلْبَيْعُ	بَاعَ	يَبِيْعُ	بَائِعٌ	بِعْ	لَا تَبِ
	بیچنا	بِيْعَ	يُبَاعُ	مَبِيْعٌ	لِتُبَعْ	لَا تُبَ
	اَلرَّمْيُ	رَمٰى	يَرْمِيْ	رَامٍ	اِرْمِ	لَا تَرْ
	پھینکنا	رُمِيَ	يُرْمٰى	مَرْمِيٌّ	لِتُرْمَ	لَا تُرْ
	اَلْمَجِيْءُ آنا	جَاءَ	يَجِيْءُ	جَاءٍ	جِئْ	لَا تَجِ
	اَلْاِتْيَانُ آنا	اَتٰى	يَاْتِيْ	اٰتٍ	اِيْتِ	لَا تَاْ
	اَلْوَعْدُ	وَعَدَ	يَعِدُ	وَاعِدٌ	عِدْ	لَا تَعِ
	وعدہ کرنا	وُعِدَ	يُوْعَدُ	مَوْعُوْدٌ	لِتُوْعَدْ	لَا تُوْ
	اَلْوِقَايَةُ	وَقٰى	يَقِيْ	وَاقٍ	قِ	لَا تَ
	بچانا	وُقِيَ	يُوْقٰى	مَوْقِيٌّ	لِتُوْقَ	لَا تُوْ

marfat.com

باب سَمِعَ يَسْمَعُ	اَلْفِرَارُ بھاگنا	فَرَّ	يَفِرُّ	فَارٌّ	فِرَّ	لَاتَفِرَّ
	اَلطَّيُّ لپیٹنا	طَوٰی	يَطْوِیْ	طَاوٍ	اِطْوِ	لَاتَطْوِ
	اَلْخَوْفُ ڈرنا	خَافَ	يَخَافُ	خَائِفٌ	خَفْ	لَاتَخَفْ
	اَلْخَشْيَةُ ڈرنا	خَشِيَ	يَخْشٰی	خَاشٍ	اِخْشَ	لَاتَخْشَ
	اَلطَّوٰی بھوکا ہونا	طَوِیَ	يَطْوٰی	طَاوٍ	اِطْوَ	لَاتَطْوَ
	اَلْمَسُّ چھونا	مَسَّ	يَمَسُّ	مَاسٌّ	مَسَّ	لَاتَمَسَّ
باب فَتَحَ يَفْتَحُ	اَلرُّؤْيَةُ دیکھنا	رَأٰی	يَرٰی	رَاءٍ	رَ	لَاتَرَ
		رُاِیَ	يُرٰی	مَرْئِیٌّ	لِتُرَ	لَاتُرَ
	اَلرِّعَايَةُ حفاظت کرنا	رَعٰی	يَرْعٰی	رَاعٍ	اِرْعَ	لَاتَرْعَ
		رُعِیَ	يُرْعٰی	مَرْعِیٌّ	لِتُرْعَ	لَاتُرْعَ
	اَلْوَضْعُ رکھنا	وَضَعَ	يَضَعُ	وَاضِعٌ	ضَعْ	لَاتَضَعْ
		وُضِعَ	يُوْضَعُ	مَوْضُوْعٌ	لِتُوْضَعْ	لَاتُوْضَعْ
باب كَرُمَ يَكْرُمُ	اَلْوَسْمُ خوبصورت ہونا	وَسُمَ	يَوْسُمُ	وَسِيْمٌ	سُمْ	لَاتَسُمْ
	اَلرَّخْوَةُ نرم ہوجانا	رَخُوَ	يَرْخُوْ	رَخِیٌّ	اُرْخُ	لَاتَرْخُ
	اَلْيُمْنُ بابرکت ہونا	يَمُنَ	يَيْمُنُ	يَمِيْنٌ	اُوْمُنْ	لَاتَيْمُنْ
باب حَسِبَ يَحْسِبُ	اَلْوَلْيُ نزدیک ہونا	وَلِیَ	يَلِیْ	وَالٍ	لِ	لَاتَلِ
		وُلِیَ	يُوْلٰی	مَوْلِیٌّ	لِتُوْلَ	لَاتُوْلَ
	اَلْوَرَمُ سوجنا	وَرِمَ	يَرِمُ	وَارِمٌ	رِمْ	لَاتَرِمْ

marfat.com

باب افتعال	اَلْاِجْتِبَاءُ	اِجْتَبٰی	یَجْتَبِی	مُجْتَبٍ	اِجْتَبِ	لَاتَجْتَبِ
	قبول کرنا	اُجْتُبِیَ	یُجْتَبٰی	مُجْتَبًی	لِتُجْتَبَ	لَاتُجْتَبَ
	اَلْاِخْتِیَارُ	اِخْتَارَ	یَخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اِخْتَرْ	لَاتَخْتَرْ
	پسند کرنا	اُخْتِیرَ	یُخْتَارُ	مُخْتَارٌ	لِتُخْتَرْ	لَاتُخْتَرْ
	اَلْاِتِّقَادُ روشن کرنا	اِتَّقَدَ	یَتَّقِدُ	مُتَّقِدٌ	اِتَّقِدْ	لَاتَتَّقِدْ
	اَلْاِهْتِمَامُ بندوبست کرنا	اِهْتَمَّ	یَهْتَمُّ	مُهْتَمٌّ	اِهْتَمَّ	لَاتَهْتَمَّ
	اَلْاِهْدَاءُ ہدایت پانا	اِهِدّٰی	یَهِدّی	مُهِدٍّ	اِهِدِّ	لَاتَهِدِّ
باب استفعال	اَلْاِسْتِعْلَاءُ	اِسْتَعْلٰی	یَسْتَعْلِی	مُسْتَعْلٍ	اِسْتَعْلِ	لَاتَسْتَعْلِ
	بلند ہونا	اُسْتُعْلِیَ	یُسْتَعْلٰی	مُسْتَعْلًی	لِتُسْتَعْلَ	لَاتُسْتَعْلَ
	اَلْاِسْتِعَانَۃُ	اِسْتَعَانَ	یَسْتَعِینُ	مُسْتَعِینٌ	اِسْتَعِنْ	لَاتَسْتَعِنْ
	مدد چاہنا	اُسْتُعِینَ	یُسْتَعَانُ	مُسْتَعَانٌ	لِتُسْتَعَنْ	لَاتُسْتَعَنْ
	اَلْاِسْتِمْدَادُ	اِسْتَمَدَّ	یَسْتَمِدُّ	مُسْتَمِدٌّ	اِسْتَمِدَّ	لَاتَسْتَمِدَّ
	مدد چاہنا	اُسْتُمِدَّ	یُسْتَمَدُّ	مُسْتَمَدٌّ	لِتُسْتَمَدَّ	لَاتُسْتَمَدَّ
باب انفعال	اَلْاِنْقِیَادُ تابعدار رہنا	اِنْقَادَ	یَنْقَادُ	مُنْقَادٌ	اِنْقَدْ	لَاتَنْقَدْ
	اَلْاِنْضِمَامُ ملنا	اِنْضَمَّ	یَنْضَمُّ	مُنْضَمٌّ	اِنْضَمَّ	لَاتَنْضَمَّ
	اَلْاِنْزِوَاءُ گوشہ میں بیٹھنا	اِنْزَوٰی	یَنْزَوِی	مُنْزَوٍ	اِنْزَوِ	لَاتَنْزَوِ
باب افعال	اَلْاِعَانَۃُ	اَعَانَ	یُعِینُ	مُعِینٌ	اَعِنْ	لَاتُعِنْ
	مدد کرنا	اُعِینَ	یُعَانُ	مُعَانٌ	لِتُعَنْ	لَاتُعَنْ

marfat.com

اَلْاِلْقَاءُ	اَلْقٰی	یُلْقِیْ	مُلْقٍ	اَلْقِ	لَاتُلْقِ
ڈالنا	اُلْقِیَ	یُلْقٰی	مُلْقًی	لِتُلْقَ	لَاتُلْقَ
اَلْاِیْفَاءُ	اَوْفٰی	یُوْفِیْ	مُوْفٍ	اَوْفِ	لَاتُوْفِ
پورا دینا	اُوْفِیَ	یُوْفٰی	مُوْفًی	لِتُوْفَ	لَاتُوْفَ
اَلْاِرَاءَۃُ	اَرٰی	یُرِیْ	مُرٍ	اَرِ	لَا تُرِ
دکھانا	اُرِیَ	یُرٰی	مُرًی	لِتُرَ	لَا تُرَ
اَلْاِیْمَانُ یقین کرنا	اٰمَنَ	یُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ	اٰمِنْ	لَاتُؤْمِنْ
خواہش کرنا	اُوْمِنَ	یُؤْمَنُ	مُؤْمَنٌ	لِتُؤْمَنْ	لَاتُؤْمَنْ
اَلْاِیْتَاءُ	اٰتٰی	یُؤْتِیْ	مُؤْتٍ	اٰتِ	لَاتُؤْتِ
دینا	اُوْتِیَ	یُؤْتٰی	مُؤْتًی	لِتُؤْتَ	لَاتُؤْتَ
اَلْاِحْبَابُ	اَحَبَّ	یُحِبُّ	مُحِبٌّ	اَحِبَّ	لَاتُحِبَّ
دوست رکھنا	اُحِبَّ	یُحَبُّ	مُحَبٌّ	لِتُحَبَّ	لَاتُحَبَّ
اَلتَّسْمِیَۃُ	سَمّٰی	یُسَمِّیْ	مُسَمٍّ	سَمِّ	لَاتُسَمِّ
نام رکھنا	سُمِّیَ	یُسَمّٰی	مُسَمًّی	لِتُسَمَّ	لَاتُسَمَّ
اَلتَّوَفِّیْ	تَوَفّٰی	یَتَوَفّٰی	مُتَوَفٍّ	تَوَفَّ	لَاتَتَوَفَّ
پورا لینا	تُوُفِّیَ	یُتَوَفّٰی	مُتَوَفًّی	لِتُتَوَفَّ	لَاتُتَوَفَّ
اَلتَّسَاوِیْ	تَسَاوٰی	یَتَسَاوٰی	مُتَسَاوٍ	تَسَاوَ	لَاتَتَسَاوَ
برابر ہونا	تُسُوْوِیَ	یُتَسَاوٰی	مُتَسَاوًی	لِتُتَسَاوَ	لَاتُتَسَاوَ

marfat.com

باب	مصدر					
بَابُ تَفَاعُلٌ	اَلتَّحَابُّ باہم محبت رکھنا	تَحَابَّ	يَتَحَابُّ	مُتَحَابٌّ	تَحَابَّ	لَاتَتَحَابَّ
بَابُ مُفَاعَلَہ	اَلْمُلَاقَاتُ	لَاقٰى	يُلَاقِيْ	مُلَاقٍ	لَاقِ	لَاتُلَاقِ
	آپس میں ملنا	لُوْقِيَ	يُلَاقٰى	مُلَاقًى	لِتُلَاقَ	لَاتُلَاقَ
	اَلْمُحَابَّةُ	حَابَّ	يُحَابُّ	مُحَابٌّ	حَابَّ	لَاتُحَابَّ
	آپس میں محبت رکھنا	حُوْبَّ	يُحَابُّ	مُحَابٌّ	لِتُحَابَّ	لَاتُحَابَّ

عِلْمُ الصَّرْف

حِصّہ سوم

تمام ہوا

marfat.com

عِلمُ الصَّرف حِصّۂ چہارم

اِس میں دو باب ہیں

بَابِ اَوّل

اَوزانِ اَسماء کے بیان میں

اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) جامد (۲) مصدر (۳) مشتق۔

(۱) جامد۔ وہ اسم ہے جس سے کوئی صیغہ نہ نکلے اور نہ وہ خود کسی سے نکلے۔ اس کی تین قسمیں ہیں: ثلاثی۔ رباعی، خماسی۔ پھر ان تینوں میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں مجرد۔ مزید فیہ، اس طرح کل چھ قسمیں ہوئیں۔

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ (۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ (۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزید فیہ۔

(۱) ثلاثی مجرد۔ وہ اسم ہے جس میں تین حرف اصلی ہوں، کوئی حرف زائد نہ ہو اور اس کے دس وزن آتے ہیں۔ فَلْسٌ (پیسہ) فَرَسٌ (گھوڑا) کَتِفٌ (کندھا) عَضُدٌ (بازو) حِبْرٌ (دانشمند) عِنَبٌ (انگور) اِبِلٌ (اونٹ) قُفْلٌ (تالا) صُرَدٌ (چڑیا) عُنُقٌ (گردن)

(۲) ثلاثی مزید فیہ۔ وہ ہے جس میں تین حرف سے زائد ہوں، اور اس کے اوزان بیشمار ہیں جیسے بِطِّیخٌ، جَاسُوسٌ، وَغَیرُ ذٰلِكَ مَالَا یُعَدُّ وَلَا یُحْصٰی

marfat.com

(۳) رُباعی مجرد، وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں کوئی زائد حرف نہ
اور اس میں لام ایک بار مل کر آتا ہے، جیسے فَعْلَلَ اور اس کے وزن پانچ ہیں
جَعْفَرٌ۔ دِرْهَمٌ۔ زِبْرِجٌ (زینت) بُرْثُنٌ (پنجۂ شیر) قِمَطْرٌ (صندوق)۔

(۴) رُباعی مزید فیہ، وہ ہے جس میں چار حرف سے زائد ہوں،
اس کے وزن بہت کم ہیں، جیسے مَنْجَنُوْقٌ بروزن مَفْعَلُوْلٌ، عَنْكَبُوْتٌ
بروزن فَعْلَلُوْتٌ۔

(۵) خماسی مجرد، وہ ہے جس میں پانچ حرف اصلی ہوں۔ کوئی حرف زائد
نہ ہو، اس کے چار وزن ہیں:۔ سَفَرْجَلٌ (بہی) قُذَعْمِلٌ (شتر قوی)
جَحْمَرِشٌ (پیرزن) قِرْطَعْبٌ (چیز قلیل)

(۶) خماسی مزید فیہ، وہ ہے جس میں پانچ حرف سے زائد ہوں اور اس
کے پانچ وزن ہیں عَضْرَفُوْطٌ (چلپاسہ) قَبَعْثَرَی (شتر کوہی) قِرْطَبُوْسٌ (بڑی
مصیبت) خُزَعْبِيْلٌ (چیزے باطل) خَنْدَرِيْسٌ (شرابِ کہنہ)

فائدہ:۔ واضح ہو کہ کسی اسم میں زائد حروف چار سے زائد نہ ہوں گے اور نہ کوئی
سات حروف سے زائد ہوگا۔ پس ثلاثی مزید فیہ میں چار تک حروف زائد ہوں گے
جیسے حِمَارٌ (ایک زائد) مِقْوَالٌ (دو زائد) مُسْتَنْجِرٌ (تین زائد) إِسْتِمْهَادٌ (چار زائد)
اور رباعی مزید فیہ میں تین تک حروف زائد ہوں گے، جیسے تَنَفْجُرٌ (ایک زائد)
مُتَدَحْرِجٌ (دو زائد) عَبَوْثَرَانٌ (تین زائد) اور خماسی مزید فیہ میں دو تک
زائد ہوں گے جیسے عَضْرَفُوْطٌ (ایک زائد) إِصْطَفْلِيْنٌ (دو زائد)

اسم مصدر:۔ اسم مصدر وہ ہے جس سے فعل و اسم مشتق نکلتے ہیں
اور اس کے فارسی ترجمہ کے آخر میں دن یا تن اور اردو
ترجمہ کے آخر میں لفظ نا ہو۔ جیسے اَلْأَكْلُ خوردن (کھانا) اَلْغُسْلُ شستن (دھونا)

marfat.com

(۳) رُباعی مجرد، وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں کوئی زائد حرف نہ
اور اس میں لام ایک بار مل کر آتا ہے، جیسے فَعْلَلَ اور اس کے وزن پانچ ہیں
جَعْفَرٌ۔ دِرْهَمٌ۔ زِبْرِجٌ (زینت) بُرْثُنٌ (پنجۂ شیر) قِمَطْرٌ (صندوق)۔
(۴) رُباعی مزید فیہ، وہ ہے جس میں چار حرف سے زائد ہوں،
اس کے وزن بہت کم ہیں، جیسے مَنْجَنُوْقٌ بروزن مَفْعَلُوْلٌ، عَنْكَبُوْتٌ
بروزن فَعْلَلُوْتٌ۔
(۵) خماسی مجرد، وہ ہے جس میں پانچ حرف اصلی ہوں۔ کوئی حرف زائد
نہ ہو، اس کے چار وزن ہیں:۔ سَفَرْجَلٌ (بہی) قُذَعْمِلٌ (شتر قوی)
جَحْمَرِشٌ (پیرزن) قِرْطَعْبٌ (چیز قلیل)
(۶) خماسی مزید فیہ، وہ ہے جس میں پانچ حرف سے زائد ہوں اور اس
کے پانچ وزن ہیں عَضْرَفُوْطٌ (چھپکلی) قَبَعْثَرَى (شتر کوہی) قِرْطَبُوْسٌ (بڑی
مصیبت) خُزَعْبِيْلٌ (چیزے باطل) خَنْدَرِيْسٌ (شراب کہنہ)
فائدہ:۔ واضح ہو کہ کسی اسم میں زائد حروف چار سے زائد نہ ہوں گے اور نہ کوئی
سات حروف سے زائد ہوگا۔ پس ثلاثی مزید فیہ میں چار تک حروف زائد ہوں گے
جیسے حِمَارٌ (ایک زائد) مِقْوَالٌ (دو زائد) مُسْتَنْصِرٌ (تین زائد) اِسْتِمْصَادٌ (چار زائد)
اور رباعی مزید فیہ میں تین تک حروف زائد ہوں گے، جیسے تَتَعَجْرُفٌ (ایک زائد)
مُتَدَحْرِجٌ (دو زائد) عَبَوْثَرَانٌ (تین زائد) اور خماسی مزید فیہ میں دو تک حروف
زائد ہوں گے جیسے عَضْرَفُوْطٌ (ایک زائد) اِصْطَفْلِيْنٌ (دو زائد)

اسم مصدر:۔

اسم مصدر وہ ہے جس سے فعل و اسم مشتق نکلتے ہیں اور اس کے فارسی ترجمہ کے آخر میں دن یا تن اور اردو
ترجمہ کے آخر میں لفظ نا ہو۔ جیسے اَلْاَكْلُ خوردن (کھانا) اَلْغُسْلُ شستن (دھونا)

marfat.com

ثلاثی مجرد کے مصدروں کے وزن پچاس کے قریب ہیں، جو ذیل کے نقشہ میں درج ہیں۔

باب	معنی	مثال	وزن مصدر ثلاثی مجرد	باب	معنی	مثال	وزن مصدر ثلاثی مجرد
نَصَرَ	نر کا مادہ سے [illegible] کرنا	نَزَوَانٌ	فَعَلَانٌ	نَصَرَ يَنْصُرُ	مار ڈالنا	قَتْلٌ	فَعْلٌ
ضَرَبَ	دوپہر کو سونا	قَيْلُولَةٌ	فَعْلُولَةٌ	نَصَرَ	نافرمانی کرنا	فِسْقٌ	فِعْلٌ
ضَرَبَ	جھوٹ بولنا	مَكْذُوبَةٌ	مَفْعُولَةٌ	نَصَرَ	شکر کرنا	شُكْرٌ	فُعْلٌ
سَمِعَ	قبول کرنا	قَبُوْلٌ	فَعُولٌ	سَمِعَ	مہربانی کرنا	رَحْمَةٌ	فَعْلَةٌ
نَصَرَ	غرور کرنا	جَبُّوْرَةٌ	فَعُّولَةٌ	سَمِعَ	غبار آلود ہونا	كُدْرَةٌ	فُعْلَةٌ
سَمِعَ	خواہش کرنا	رَغْبَاءُ	فَعْلَاءُ	نَصَرَ	گم شدہ کو تلاش کرنا	نِشْدَةٌ	فِعْلَةٌ
سَمِعَ	بہت خواہش کرنا	رَغَبُوْتٌ	فَعَلُوْتٌ	نَصَرَ	ڈھونڈنا	طَلَبٌ	فَعَلٌ
فَتَحَ	بہت کاٹنا	تِقِطَّاعٌ	تِفِعَّالٌ	ضَرَبَ	پھانسی دینا	خَنِقٌ	فَعِلٌ
ضَرَبَ	بہت غلبہ پانا	غُلُبَّى	فُعُلَّى	ضَرَبَ	غالب آنا	غَلَبَةٌ	فَعَلَةٌ
سَمِعَ	پرہیزگار ہونا	زَهَادَةٌ	فَعَالَةٌ	ضَرَبَ	چرانا	سَرِقَةٌ	فَعِلَةٌ
ضَرَبَ	جاننا معلوم کرنا	دِرَايَةٌ	فِعَالَةٌ	كَرُمَ	چھوٹا ہونا	صِغَرٌ	فِعَلٌ
ضَرَبَ	ڈھونڈنا	بُغَايَةٌ	فُعَالَةٌ	ضَرَبَ	راستہ دکھانا	هُدًى اصل هُدَيٌ	فُعَلٌ
ضَرَبَ	بجلی چمکنا	وَمِيْضٌ	فَعِيْلٌ	فَتَحَ	جانا	ذَهَابٌ	فَعَالٌ
فَتَحَ	تعلقات قطع کرنا	قَطِيْعَةٌ	فَعِيْلَةٌ	نَصَرَ	کھڑا ہو جانا	قِيَامٌ	فِعَالٌ
نصر	داخل ہونا	دُخُوْلٌ	فُعُوْلٌ	فتح	پوچھنا، مانگنا	سُؤَالٌ	فُعَالٌ
سَمِعَ	سرخ و سفید ہونا	صُهُوْبَةٌ	فُعُوْلَةٌ	ضَرَبَ	ادائے قرض میں ٹال مٹول کرنا	لَيَّانٌ	فَعْلَانٌ
نَصَرَ	داخل ہونا	مَدْخَلٌ	مَفْعَلٌ	ضَرَبَ	بے نصیب ہونا	حِرْمَانٌ	فِعْلَانٌ

marfat.com

وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
مَفْعِلٌ	مَیْسِرٌ	جُوا کھیلنا	ضَرَبَ	فَعَالِیَۃٌ	کَرَاھِیَۃٌ	ناپسند کرنا	سَمِعَ
مَفْعَلَۃٌ	مَسْعَاۃٌ اصل مَسْعَیَۃٌ	کوشش کرنا	فَتَحَ	مَفْعُوْلٌ	مَکْذُوْبٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
مَفْعِلَۃٌ	مَحْمِدَۃٌ	تعریف کرنا	سَمِعَ	فَاعِلَۃٌ	کَاذِبَۃٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
فَعْلٰی	دَعْوٰی	بُلانا	نَصَرَ	مَفْعُلَۃٌ	مَمْلُکَۃٌ	مالک ہونا	ضَرَبَ
فُعْلٰی	بُشْرٰی	خوشخبری دینا	نَصَرَ	فُعْلُوَۃٌ	جَبْرُوَۃٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
فِعْلٰی	ذِکْرٰی	یاد کرنا	نَصَرَ	فَیْعُوْلَۃٌ	کَیْنُوْنَۃٌ	ہونا	نَصَرَ
تَفْعَالٌ	تَجْوَالٌ	بہت گھومنا	نَصَرَ	فَعَلُوْتیٰ	رَغَبُوْتیٰ	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	بخشنا	ضَرَبَ	فِعِّیْلٰی	دِلِّیْلٰی	بہت رہبری کرنا	نَصَرَ

فائدہ (۱) جو مصادر کسی حرفہ صنعت یا پیشہ کے معنی میں ہیں وہ اکثر فَعَالَۃٌ یا فِعَالَۃٌ کے وزن پر آتے ہیں جیسے دِبَاغَۃٌ۔ حِجَامَۃٌ، حِیَاکَۃٌ، خِیَاطَۃٌ، کِتَابَۃٌ۔

فائدہ (۲) ثلاثی مجرد کا مصدر میمی ہر باب سے مَفْعَلٌ، مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مَقْدَمٌ (آگے بڑھنا) مَضْرِبٌ (مارنا) اور اس کے آخر میں ۃ بھی آجاتی ہے، جیسے مَحْمِدَۃٌ (حمد کرنا) مَسْئَلَۃٌ (سوال کرنا) اور فَعْلَۃٌ بمعنی مرّۃ اور فِعْلَۃٌ بمعنی نوعیت کے بھی ہر باب سے آتا ہے جیسے ضَرْبَۃٌ ایک بار کی مار اور ضِرْبَۃٌ ایک قسم کی مار۔

فائدہ (۳) ثلاثی مزید فیہ۔ رباعی مزید فیہ کے مصدروں کے اوزان مقرر ہیں جیسے اِنْفِعَالٌ۔ اِسْتِفْعَالٌ۔ فَعْلَلَۃٌ۔ تَفَعْلُلٌ وغیرہ۔

marfat.com

باب تفعیل کا مصدر کبھی تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے تَجْرِبَۃٌ ، اور کبھی ...افعالٌ، فِعَّالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے کَذَّبَ، یُکَذِّبُ کِذَّابًا وکِذَّابًا ...اور فِعَالٌ جیسے سَلَّمَ، تَسْلِیمًا و سَلَامًا اور تَفْعَالٌ جیسے کَرَّرَ تَکْرَارًا اور تِفْعَالٌ جیسے بَیَّنَ یُبَیِّنُ تِبْیَانًا۔ اور باب فَعْلَلَۃٌ کا مصدر کبھی کبھی فِعْلَالٌ کے وزن ...بھی آتا ہے جیسے زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ زِلْزَالًا۔

اسم مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے اس طرح پر کہ مصدر کے معنی اور مادہ اس میں باقی رہے صرف اس کی ایک نئی صورت پیدا ہو جائے۔ جیسے چاندی سے برتن یا زیور بناتے ہیں کہ اس میں چاندی ...کی حیثیت اور مادہ باقی رہتا ہے۔ صرف ایک نئی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں۔

اسمِ فاعل، اسمِ مفعول، اسمِ تفضیل، اسمِ آلہ، اسمِ ظرف، صفت مشبّہ۔

اسمِ فاعل۔ وہ اسمِ مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں ماخذ قائم ...ہے۔ ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لئے فَاعِلٌ، فَاعِلَانِ، فَاعِلُونَ اور مؤنث کے لئے فَاعِلَۃٌ، فَاعِلَتَانِ، فَاعِلَاتٌ ہیں۔ اور مبالغہ کے اوزان یہ ہیں:۔

...فَعِلٌ، حَذِرٌ بہت پرہیز کرنے والا فَعِیلٌ، عَلِیمٌ بہت جاننے والا۔ ...فَعُولٌ، ضَرُوبٌ بہت مارنے والا۔ فَعَّالٌ، اَکَّالٌ بہت کھانے ...والا فُعَّالٌ، قُطَّاعٌ بہت کاٹنے والا۔ مِفْعَلٌ۔ مِجْزَمٌ۔ مِفْعَالٌ، مِجْزَامٌ ...بہت کاٹنے والا۔ مِفْعِیلٌ، مِنْطِیقٌ بہت بولنے والا۔ فِعِّیلٌ، شِرِّیرٌ۔ ...بہت شرارت کرنے والا۔ فُعَلَۃٌ، ضُحَکَۃٌ بہت ہنسنے والا فُعَّلٌ، قُلَّبٌ ...بہت پھرنے والا۔ کبھی زیادتی مبالغہ کے لئے تا زیادہ کرتے ہیں، جیسے عَلَّامَۃٌ

marfat.com

فَرُّوْقَۃٌ ، مِجْزَامَۃٌ

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر ماخذ واقع ہو ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لئے مَفْعُوْلٌ ، مَفْعُوْلَانِ ، مَفْعُوْلُوْنَ ۔ اور مؤنث کے لئے مَفْعُوْلَۃٌ ، مَفْعُوْلَتَانِ ، مَفْعُوْلَاتٌ ہیں ۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اوزان بھی آتے ہیں ۔ فَعُوْلٌ جیسے رَسُوْلٌ بمعنی مَرْسُوْلٌ ۔ فَعِیْلٌ جیسے جَرِیْحٌ بمعنی مَجْرُوْحٌ ۔ فُعْلَۃٌ جیسے ضُحْکَۃٌ بمعنی مَضْحُوْکٌ ، اور یہ وزن شاذ ہیں فَعَلٌ جیسے قَبَضٌ بمعنی مَقْبُوْضٌ اور فِعْلٌ جیسے ذِبْحٌ بمعنی مَذْبُوْحٌ اور فَاعِلٌ جیسے کَاتِمٌ بمعنی مَکْتُوْمٌ ۔

اسم تفضیل ۔ یہ وہ اسم مشتق ہے جو بہ نسبت ایک کے دوسرے میں ماخذ کی زیادتی بتائے جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو ۔ یعنی زید عمرو سے فضل میں زیادہ ہے ۔ اس کے اوزان مذکر کے لئے اَفْعَلُ ، اَفْعَلَانِ ، اَفْعَلُوْنَ ، اَفَاعِلُ اور مؤنث کے لئے فُعْلٰی ، فُعْلَیَانِ ، فُعْلَیَاتٌ ، فُعَلٌ ہیں ۔

فائدہ (۱) اسم تفضیل غیر ثلاثی مجرد سے نہیں آتا ۔ مگر جب ایسی ضرورت ہو تو لفظ اَکْثَرُ وغیرہ کو اس باب کے مصدر سے پہلے لاتے ہیں جیسے زَیْدٌ اَکْثَرُ اِجْتِہَادًا مِنْ عَمْرٍو وَاَقَلُّ اِکْتِسَابًا مِنْ بَکْرٍ وَاَشَدُّ سَوَادًا مِنْ خَالِدٍ ۔

فائدہ (۲) اَسْوَدُ ، اَعْوَرُ اسم تفضیل نہیں بلکہ صفت مشبہ ہیں جیسا کہ آئندہ معلوم ہوگا ۔

اسم آلہ ۔ یہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا ذریعہ اور واسطہ ہو ، یہ اسم سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی باب سے نہیں آتا ، اس کے وزن یہ ہیں ، مِفْعَلٌ ۔ مِفْعَلَانِ ۔ مِفْعَلَۃٌ ۔ مِفْعَلَتَانِ ۔ مَفَاعِلُ ۔ مِفْعَالٌ ۔ مِفْعَالَانِ ۔ مَفَاعِیْلُ اور فِعَالٌ کم آتا ہے ۔ جیسے نِطَاقٌ آلہ کمر بستہ

marfat.com

…ن یعنی پنکھا اور خِیَاطٌ آلۂ دوختن یعنی سوئی اور مُدُقٌّ آلہ کوفتن۔ اور مُنْخُلٌ
…آلۂ بیختن، دونوں شاذ ہیں۔

…م ظرف:۔ وہ اسم مشتق ہے جو فعل صادر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے
…جیسے مَضْرِبٌ مارنے کی جگہ یا وقت، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن یہ ہے مَفْعَلٌ
…مَفْعَلاَنِ، مَفَاعِلُ اور چند صیغے اسم ظرف کے باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے خلافِ
…اس آتے ہیں جیسے مَسْجِدٌ، مَنْبِتٌ، مَغْرِبٌ، مَشْرِقٌ۔

غیر ثلاثی مجرد کے اسم ظرف ان کے اسم مفعول کے وزن پر آتے ہیں، جیسے
…مُعَسْكَرٌ جائے سکونتِ لشکر۔

…صفت مشبہ:۔ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس
…اس کوئی صفت ثابت قائم ہو۔

اوزان صفت مشبہ

باب	معنی	مثال	وزن صفت مشبہ	باب	معنی	مثال	وزن صفت مشبہ
کَرُمَ	بزرگ	كَابِرٌ	فَاعِلٌ	کَرُمَ	سخت	صَعْبٌ	فَعْلٌ
نَصَرَ	سردار	سَيِّدٌ	فَيْعِلٌ	سَمِعَ	خالی	صِفْرٌ	فِعْلٌ
کَرُمَ	بزدل	جَبَانٌ	فَعَالٌ	کَرُمَ	سخت	صُلْبٌ	فُعْلٌ
کَرُمَ	شتر سفید	هِجَانٌ	فِعَالٌ	کَرُمَ	نیک	حَسَنٌ	فَعَلٌ
کَرُمَ	بہادر	شُجَاعٌ	فُعَالٌ	کَرُمَ	سخت	خَشِنٌ	فَعِلٌ
کَرُمَ	بے طاقت	وَضَّاعٌ	فَعَّالٌ	سَمِعَ	عقلمند	نَدُسٌ	فَعُلٌ
کَرُمَ	بزرگ	كُبَّارٌ	فُعَّالٌ	ضَرَبَ	پراگندہ	زِيَمٌ	فِعَلٌ

…ہ سَيِّدٌ کی اصل سَيْوِدٌ ہے جَيِّدٌ کی اصل جَيْوِدٌ ہے۔

marfat.com

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی	باب	وزن صفت مشبہ	مثال	معنی	باب
فَعِلٌ	بَلِزٌ	فربہ	ضَرَبَ	فَعِیْلٌ	کَرِیْمٌ	بزرگ	کَرُمَ
فُعَلٌ	حُطَمٌ	نامہربان	ضَرَبَ	فَعُوْلٌ	غَیُوْرٌ	غیرت مند	نَصَرَ، فَتَحَ
فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک	کَرُمَ	فَعْلیٰ	عَطْشیٰ	زنِ تشنہ	سَمِعَ
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ[1]	سرخ رنگ	کَرُمَ	فُعْلیٰ	حُبْلیٰ	زنِ حاملہ	سَمِعَ
فَعْلیٰ	حَیْدیٰ	[2]	ضَرَبَ	فَعَلَانٌ	حَیَوَانٌ	جانور	سَمِعَ
فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	مردِ تشنہ	سَمِعَ	فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	زنِ سرخ	سَمِعَ
فُعْلَانٌ	عُرْیَانٌ	برہنہ	سَمِعَ	فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	[3]	کَرُمَ

دوسرا باب

خاصیاتِ ابواب میں

اصطلاحِ صرف میں خاصیتِ باب سے وہ زائد معنی مراد ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں۔ ثلاثی مجرد کے چھے باب ہیں۔ ان میں سے تین اوّل اُمّ الابواب یعنی اصل ابواب کہلاتے ہیں۔ اس لئے کہ ان تینوں میں حرکتِ عین ماضی، مخالف حرکتِ عین مضارع ہے۔ نیز ان کا استعمال بہت زیادہ ہے اب ہر ایک باب کی

[1] اَحْمَرُ۔ اَبْیَضُ کو اسم تفضیل کہنا غلط ہے کیوں کہ یہ عیب اور رنگ کے صیغے ہیں۔

[2] خرِ جہندہ از سایۂ خود بسببِ نشاط۔ (فیوض عثمانی ص۱۲)

[3] دس ماہ کی حاملہ اونٹنی۔

marfat.com

...اصیت بیان ہوتی ہے۔

خاصیت نَصَرَ یَنْصُرُ۔ اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے۔ یعنی دو ...شخصوں میں ایک کا غلبہ ظاہر کرنے کے لئے باب نَصَرَ کو مفاعلت کے بعد لائیں جیسے خَاصَمَنِیْ زَیْدٌ فَخَصَمْتُهٗ زید نے مجھ سے جھگڑا کیا۔ میں جھگڑے میں اس پر ...غالب آیا۔ اور یُخَاصِمُنِیْ زَیْدٌ فَاَخْصُمُهٗ میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں۔ میں ...جھگڑے میں اس پر غالب آتا ہوں۔

خاصیت ضَرَبَ یَضْرِبُ اس باب کا خاصہ مغالبہ ہے۔ مگر جب کہ ...امثال اجوف یائی اور ناقص یائی ہو اور بعد مقابلہ کے ذکر کریں جیسے بَایَعَنِیْ زَیْدٌ ...بِعْتُهٗ زید نے مجھ سے خرید و فروخت کی، میں اس سے خرید و فروخت میں بڑھ گیا۔

...الفائدہ۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ مغالبہ کی صورت میں جب کوئی فعل لایا جائے گا ...وہ فعل صحیح یا اجوفِ واوی یا ناقصِ واوی ہو تو اس کو باب نَصَرَ سے لائیں گے، ...چہ وہ دوسرے باب سے ہو جیسے یُضَارِبُنِیْ زَیْدًا فَاَضْرُبُهٗ مجھ میں اور زید ...مار پٹائی ہوتی ہے مگر میں مار پٹائی میں غالب آتا ہوں۔

...اصیت: سَمِعَ یَسْمَعُ۔ یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے اور متعدی کم، اور ...ری، رنج و خوشی، رنگ، عیب، صورت جسمانی کے الفاظ زیادہ تر اسی باب ...سے آتے ہیں دوسروں سے کم جیسے سَقِمَ بیمار ہوا۔ حَزِنَ رنجیدہ ہوا فَرِحَ ...خوش ہوا۔ کَدِرَ گدلا ہوا۔ عَوِرَ کانا۔ بَلِجَ کشادہ ابرو ہوا۔

...صیت: فَتَحَ یَفْتَحُ اس باب کی خاصیت لفظی ہے۔ یعنی اس کے عین یا ...کلمہ کی جگہ حرفِ حلقی ہوتا ہے، جیسے مَنَعَ اس نے روکا۔ سَلَخَ اس نے کھال ...کھینچی۔ جَحَدَ اس نے انکار کیا۔ نَهَضَ وہ اٹھا۔ ذَهَبَ وہ گیا۔ مگر رَکَنَ ...رکَنُ اور اَبٰی یَاْبٰی شاذ ہیں۔

marfat.com

خاصیت کَرُمَ یَکْرُمُ۔ یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے، اور اس کے معنی میں خلقی وفطری صفات حقیقۃً پائی جاتی ہیں۔ جیسے حَسُنَ خوبصورت ہوا صَغُرَ چھوٹا ہوا۔ کَبُرَ بڑا ہوا۔ یا عارضی مثل ذاتی کے مستحکم ہوگئی ہوں۔ جیسے فَقُہَ سمجھ دار ہوا۔ یا خلقی کے مشابہ جَنُبَ، طَہُرَ۔

خاصیت حَسِبَ یَحْسِبُ۔ اس باب کے چند گنتی کے الفاظ ہیں۔ جیسے نَعِمَ خوش عیش ونازک ہوا۔ دَبِقَ ہلاک ہوا۔ وَمِقَ دوستی کی۔ وَفِقَ موافقت کی۔ وَثِقَ بھروسہ کیا۔ وَرِثَ وارث ہوا۔ وَرِعَ پرہیزگار ہوا وَرِمَ سوجا۔ وَرِیَ چقماق سے آگ نکالی۔ وَلِیَ قریب ہوا۔ بَلِیَ بوسیدہ ہوا۔ وَحِرَ قریب ہوا۔ وَہِلَ کسی چیز کا خیال آیا۔ وَعِمَ کسی کے لئے دعا نعمت وَطِیَ پاؤں سے روندا۔ یَئِسَ ناامید ہوا۔ یَبِسَ خشک ہوا۔

خاصیتِ اِفْعَال:۔ اس باب کی پندرہ خاصیتیں ہیں۔

(۱) تَعْدِیَۃ یعنی جو مجرد میں لازم ہے وہ افعال میں متعدی ہو جاتا ہے۔ اور اگر وہاں متعدی بیک مفعول ہے تو یہاں متعدی دو مفعول ہو جاتا ہے۔ جیسے خَرَجَ زَیْدٌ زید نکلا۔ اَخْرَجْتُہٗ میں نے اس کو نکالا حَفَرْتُ نَہْرًا میں نے نہر کھودی اور اَحْفَرْتُ زَیْدًا نَہْرًا میں نے زید سے نہر کھدوائی اور عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا میں نے زید کو فاضل جانا اور اَعْلَمْتُ عَمْرًوا فَاضِلًا میں نے زید کو جتلایا کہ عمرو فاضل ہے۔

(۲) تصییر یعنی کسی چیز کو صاحبِ ماخذ بنا دینا، جیسے اَشْرَکْتُ النَّعْلَ میں نے جوتی شراک دار بنا دیا۔ شراک ماخذ ہے یعنی تسمہ اَلْحَمَ زَیْدٌ زید صاحبِ لحم ہوا۔ اَطْفَلَتْ ھِنْدٌ ھندہ طفل والی ہوئی۔

(۳) الزام یعنی متعدی سے لازم کرنا جیسے اَحْمَدَ زَیْدًا زید قابلِ تعریف

marfat.com

(۴) تعریض۔ یعنی فاعل کا مفعول کو ماخذ کی جگہ لے جانا جیسے اَبَعْتُ الْفَرَسَ
... گھوڑے کو بیع کی جگہ لے گیا۔ اَبَعْتُ کا ماخذ بَیْع ہے۔
(۵) وِجْدَانُ یعنی کسی شے کو ماخذ کے ساتھ موصوف پانا، جیسے اَبْخَلْتُ
...زَیْدًا میں نے زید کو بخیل پایا۔
فَائدَہ:۔ ماخذ اگر لازم ہے تو مدلول کو صیغۂ فاعل سے ادا کریں گے، جیسے
...خَلْتُ زَیْدًا کہ اس کا ماخذ بخل لازم ہے اس لئے مدلول بخیل ہوگا۔ اور اگر ماخذ
...تعدی ہے تو مدلول کو صیغۂ مفعول سے بیان کریں گے جیسے اَحْمَدْتُہٗ میں نے
... کو محمود پایا۔ اس میں ماخذ حمد متعدی ہے اس لئے مدلول محمود ہوا۔ خوب سمجھ لو۔
(۶) سَلْب یعنی کسی شے سے ماخذ کو دور کرنا۔ اور سلب کی دو قسمیں ہیں۔
(۱) اگر فعل لازم ہے تو سلب فاعل سے ہوگا، جیسے اَقْسَطَ زَیْدٌ زید نے اپنے نفس
سے قسوط اور ظلم کو دُور کیا۔ اور اگر فعل متعدی ہے تو سلب مفعول سے ہوگا جیسے شَکٰی
...اَشْکَیْتُہٗ یعنی اس نے شکایت کی اور میں نے اس کی شکایت کو دُور کر دیا۔
(۷) اِعْطَاءِ مَاخَذ یعنی ماخذ کا دینا جیسے اَشْوَیْتُہٗ میں نے اُس کو گوشت بھوننے
... لئے دیا۔ اور یہ کہنا کہ میں نے اس کو بھنا ہوا گوشت دیا، محض غلط ہے۔ اور
...عْتُہٗ قُضْبَانًا۔ جمع قَضِیْب بمعنی شاخ۔ میں نے اُس کو شاخیں تراشنے
...اجازت دی۔
(۸) بُلُوغ یعنی ماخذ میں پہونچنا یا داخل ہونا، جیسے اَصْبَحَ زَیْدٌ۔ زید صبح کے
...ت پہنچا۔ یہ بلوغِ زمانی ہے۔ اور اَعْرَقَ عَمْرٌو عمرو ملک عراق میں داخل
...۔ یہ بلوغِ مکانی ہے۔ اور اَعْشَرَتِ الدَّرَاهِمُ درہم دس تک پہنچے
...بلوغِ عددی ہے۔
(۹) صَیْرُوْرَۃ۔ اس کے تین معنی ہیں۔ کسی شے کا صاحبِ ماخذ ہونا۔ جیسے

marfat.com

اَلْبَنَتِ النَّاقَۃُ اونٹنی دودھ والی ہوگئی۔ یہاں لَبَن ماخذ اور نَاقَۃ صاحب
ہوئی۔ ایسی چیز کا مالک ہونا جس میں ماخذ کی صفت پائی جاتی ہو، جیسے اَجْرَبَ
الرَّجُلُ ایک شخص خارشی اونٹوں کا مالک ہوا۔ اس میں جَرَب ماخذ اور اونٹ میں جرب
کی صفت پائی جاتی ہے اور رجل جرب والے اونٹ کا مالک ہے، ماخذ میں کسی
چیز کا صاحب ہونا، جیسے اَخْرَفَتِ الشَّاۃُ بکری موسم خریف میں صاحبِ
یعنی بچے والی ہوئی۔

(۱۰) لیاقت۔ یعنی کسی شے کا مدلول ماخذ کے لائق و مستحق ہونا، جیسے الکَ
الْفَرْعُ سردار قابل و مستحق ملامت ہوگیا۔

(۱۱) حینونت۔ یعنی کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہونچنا، جیسے اَحْصَدَ
الزَّرْعُ کھیتی کٹنے کے وقت کو پہنچ گئی، اس میں ماخذ حصاد ہے۔

(۱۲) مبالغۃ۔ یعنی ماخذ کو کثرتِ مقدار یا کیفیت میں بیان کرنا۔ جیسے اَثْمَرَ
النَّخْلُ درخت خرما میں بہت پھل آیا۔ اور اَسْفَرَ الصُّبْحُ۔ صبح
خوب روشن ہوگئی۔

(۱۳) اِبتداء۔ یعنی کسی فعل کا ابتدائی باب افعال سے اس معنی میں آتا ک
مجرد میں نہ پائے جاتے ہوں۔ جیسے اَشْفَقَ ڈر گیا۔ مجرد میں شفقت بمعنی مہ
مستعمل ہے۔ اور اَقْسَمَ قسم کھائی۔ مجرد میں قسم بمعنی تقسیم مستعمل ہے۔

(۱۴) موافقتِ مجرد و فَعَّلَ و تَفَعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ۔

مثال اول، دَجَا اللَّیْلُ وَ اَدْجٰی دونوں باب مجرد و مزید معنی میں متفق
یعنی رات تاریک ہوگئی۔[۱]

مثال دوم۔ اَکْفَرَہٗ وَ کَفَّرَہٗ اس کو کفر کی طرف منسوب کیا۔ اس میں خاصیہ

[۱] اس میں خاصۂ صیرورۃ ہے ۱۲

...ت کی ہے۔

...ال سوم۔ اَخْبَيْتُهٗ وتَخَبَّيْتُهٗ۔ میں نے جامر کو خیمہ بنالیا۔ اس میں خاصیت
...اتخاذ کی ہے۔

...ال چہارم۔ اَعْظَمْتُهٗ وَ اِسْتَعْظَمْتُهٗ میں نے اس کو بزرگ گمان کیا۔ اس میں
...اصیت حسبان کی ہے۔

(۱۵) مطاوعۃ فَعَلَ مجرد و فَعَّلَ مزید فیہ یعنی فَعَلَ و فَعَّلَ کے بعد
...اَفْعَلَ کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کرلیا ہے۔

...ال اول۔ کَبَبْتُهٗ فَاَکَبَّ میں نے اس کو اوندھا گرایا، پس وہ اوندھا
...ہوگیا۔

...ال دوم۔ بَشَّرْتُهٗ فَاَبْشَرَ۔ میں نے اس کو خوشخبری دی، پس وہ
...خوش ہوگیا۔

...ائدہ خاصۂ مطاوعت میں اَفْعَلَ لازم ہوگا، اگرچہ فی نفسہٖ متعدی ہے۔

...اصیت تفعیل

اس باب کی تیرہ خاصیتیں ہیں۔

(۱) و (۲) تعدیہ و تصییر۔ دونوں کے معنی باب اِفعال
...معلوم ہو چکے ہیں، جیسے نَزَلَ وَنَزَّلْتُهٗ۔ وہ اترا اور میں نے اس کو اتارا۔
...ترجمہ تو تعدیہ کے اعتبار سے ہوا) اور میں نے اس کو صاحب نزول کیا۔
...ترجمہ خاصیت تصییر کے اعتبار سے ہوا) تعدیہ و تصییر کی جدا جدا مثال یہ ہے:۔
...زَیْدٌ فَرَّحْتُهٗ۔ زید خوش ہوا اور میں نے اس کو خوش کیا۔ یہ تعدیہ کی مثال
...اور وَتَّرْتُ الْقَوْسَ۔ میں نے کمان کو زہ دار بنایا۔ وَتر ماخذ ہے۔ یہ تصییر
...مثال ہے۔

(۳) سلب جیسے قَذِیَتْ عَیْنُهٗ۔ اس کی آنکھ میں کوڑا پڑ گیا۔ اور

تَذَّيْتُ عَيْنَہٗ ۔ میں نے اس کی آنکھ سے کوڑا نکال دیا (تذی ماخذ ہے) قَرَّدْتُ الْإِبِلَ میں نے اونٹ سے چچڑی کو دور کیا (قرۃ ماخذ ہے)

(۴) صَيْرُوْرَۃ جیسے نَوَّرَ الشَّجَرُ۔ درخت شگوفہ دار ہو گیا۔

(۵) بُلُوْغ ۔ جیسے خَيَّمَ زَيْدٌ ۔ زید خیمہ میں داخل ہوا عَمَّقَ عَمْرٌو۔ عمرو عمق تک پہنچا۔ یعنی بات کی گہرائی معلوم کی۔

(۶) مُبَالَغَۃ ۔ اور یہ خاصہ باب تفعیل کا زیادہ آتا ہے۔ مبالغہ تین قسم پر ہے۔

۱۔ مبالغہ فعل میں جیسے صَرَّحَ خوب ظاہر ہوا۔ جَوَّلَ ۔ بہت گرداگرد گھوما۔

۲۔ مبالغہ فاعل میں۔ جیسے مَوَّتَ الْإِبِلُ ۔ اونٹوں میں بہت مری پھیلی۔

۳۔ مبالغہ مفعول میں ۔ جیسے قَطَّعْتُ الثِّيَابَ ۔ میں نے بہت کپڑے کاٹے۔

(۷) نسبت بہ ماخذ۔ جیسے فَسَّقْتُ زَيْدًا ۔ میں نے زید کو فسق سے منسوب کیا۔ (فسق ماخذ ہے)

(۸) اِلْبَاسِ مَاخَذ ۔ یعنی ماخذ کا پہنانا۔ جیسے جَلَّلْتُ الْفَرَسَ، میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی (جُلّ ماخذ ہے)

(۹) تَخْلِيط مَاخَذ ۔ یعنی ماخذ سے کسی شے کو ملمع کرنا۔ ذَهَّبْتُ السَّيْفَ میں نے تلوار کو سونے کا ملمع کیا۔ (ذَهَبٌ ماخذ ہے۔)

(۱۰) تحویل۔ یعنی کسی چیز کو ماخذ یا مثل ماخذ بنانا۔

مثال اول ۔ نَصَّرَ زَيْدٌ عَمْرًا۔ زید نے عمرو کو نصرانی بنایا۔

مثال دوم ۔ خَيَّمْتُہٗ ۔ میں نے اس کو (چادر کو مثلاً) خیمہ کی مثل بنایا۔

(۱۱) قصر۔ یعنی اختصار کی غرض سے مرکب کا ایک کلمہ باب تفعیل کا بنا لیا جائے، جیسے هَلَّلَ ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ پڑھا۔

marfat.com

(۱۲) موافقت فعل مجرد و اَفْعَلَ و تفعّل۔

مثال اول۔ تَمَّرْتُهٗ وَتَمَرْتُهٗ ۔ میں نے اس کو کھجور دی۔ دونوں کے ایک معنی ہیں۔

مثال دوم۔ تَمَّرَ وَ اَتْمَرَ۔ تر کھجور خشک ہوگئی۔

مثال سوم۔ تَرَّسَ وَتَتَرَّسَ۔ ڈھال کو کام میں لایا۔

(۱۳) ابتداء جیسے کَلَّمْتُهٗ ۔ میں نے اس سے کلام کیا۔ باب تفعیل میں یہ معنی ابتدائی ہیں۔ مادّہ مجرد کَلْم بمعنی مجروح کرنا ہے اور جیسے جَرَّبَ امتحان کیا مجرد میں جَرَبٌ خارش کو کہتے ہیں۔

خاصیتِ تفعُّل

اِس باب کی گیارہ خاصیتیں ہیں:

(۱) مطاوعتِ تفعیل اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک یہ کہ فاعل کا اثر مفعول قبول کرے، جیسے قَطَّعْتُهٗ فَتَقَطَّعَ۔ میں نے اس کو پارہ پارہ کیا، پس وہ پارہ پارہ ہوگیا۔ دوسرے یہ کہ اثر کا قبول نہ کرنا ممکن ہو، جیسے عَلَّمْتُهٗ فَتَعَلَّمَ یہاں علم کا قبول نہ کرنا ممکن ہے۔

(۲) تَکَلُّفٌ ۔ یعنی ماخذ کے حاصل کرنے میں تکلف و بناوٹ کرنا۔ جیسے تَکَوَّفَ زَیْدٌ زید تبکلف کوفی بنا۔ تَحَوَّجَ عَمْرٌو۔ عمرو بتکلف بھوکا بنا۔

(۳) تَجَنُّبٌ ۔ یعنی ماخذ سے پرہیز کرنا۔ جیسے تَحَوَّبَ زَیْدٌ۔ زید گناہ سے بچا (حُوب ماخذ ہے)۔

(۴) لُبْسُ مَاخَذ۔ یعنی ماخذ کا پہننا۔ جیسے تَخَتَّمَ زَیْدٌ۔ زید نے انگوٹھی پہنی۔ (خاتم ماخذ ہے)

حاصل یہ ہے کہ پہلی صورت میں مفعول کا تاثر لازمی امر ہے۔ اور دوسری صورت میں لازمی نہیں ۱۲ ف

marfat.com

(۵) تَعَمُّل ۔ یعنی ماخذ کو کام میں لانا، جیسے تَدَهَّنَ زَیْدٌ زید نے تیل ڈالا (دُهْنٌ ماخذ ہے) تَتَرَّسَ عَمْرٌو ۔ عمرو ڈھال کو کام میں لایا (تُرْس ماخذ ہے) وَتَخَیَّمَ بَکْرٌ ۔ بکر نے خیمہ کھڑا کیا۔

(۶) اتخاذ ۔ اس کی کئی صورتیں ہیں:۔

اول، ماخذ بنانا۔ جیسے تَبَوَّبَ ۔ دروازہ بنایا[۱] (اس میں ماخذ باب ہے)

دوم، ماخذ کو لینا جیسے تَجَنَّبَ ایک طرف ہوا (جَنْبٌ، جانب، اس کا ماخذ ہے)

سوم، کسی چیز کو ماخذ بنانا، جیسے تَوَسَّدَ الْحَجَرَ، پتھر کو تکیہ بنایا (وِسَادَةٌ ماخذ ہے)

چہارم، ماخذ میں پکڑنا، جیسے تَأَبَّطَ الصَّبِیَّ بچے کو بغل میں پکڑا (ماخذ اِبطٌ ہے)

(۷) تَدْرِیج ۔ یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، جیسے تَجَرَّعَ زَیْدٌ زید نے گھونٹ گھونٹ پیا۔ وتَحَفَّظَ عَمْرٌو ۔ عمرو نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا۔

(۸) تحوّل ۔ یعنی کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہو جانا، جیسے تَنَصَّرَ زَیْدٌ زید نصرانی ہو گیا[۲]۔ تَبَحَّرَ[۳] مثل دریا کے ہو گیا ہے۔

(۹) صیرورة ۔ یعنی صاحبِ ماخذ ہونا۔ جیسے تَمَوَّلَ زَیْدٌ، زید صاحبِ مال ہو گیا ہے۔

(۱۰) موافقتِ مجرد ۔ یعنی دوسرے باب کا ہم معنی ہونا جیسے تَقَبَّلَ بمعنی قَبِلَ ۔ موافقتِ اَفْعَلَ جیسے تَبَصَّرَ وَ اَبْصَرَ ۔ موافقتِ فَعَّلَ جیسے تَکَذَّبَ بِہٖ وکَذَّبَ بِہٖ ۔ اس کو کذب سے منسوب کیا۔ وموافقتِ اِسْتَفْعَلَ تَحَوَّجَ وَاِسْتَحْوَجَ طلبِ حاجت کی۔

---

[۱] یہ خلافِ تحقیق ہے، اس کا صحیح ترجمہ، دربان بنایا۔ ماخذ بَوَّاب ہے، فیوض عثمانی ص۔۔ ملخصاً
[۲] ماخذ نصرانی ہے ۔ [۳] ماخذ بحر ہے۔

marfat.com

(۱۱) ابتداء، اور اس کی دو صورتیں ہیں۔ اوّل یہ کہ اس کا استعمال مجرد سے نہ آیا ہو جیسے تَشَمَّسَ[1] دھوپ میں بیٹھا۔ دوّم یہ مجرد میں کسی اور معنی کے لئے مستعمل ہو جیسے تَکَلَّمَ زَیْدٌ زید نے بات کی، اور یہ مجرد سے کَلَمَ بمعنی جَرَحَ (زخمی کیا) مستعمل ہے۔

خاصیتِ مُفَاعَلَۃ
اس باب کی سات خاصیتیں ہیں۔

(۱) مشارکت۔ دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو۔ یعنی ان دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ لیکن عبارت میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے دوسرے کو مفعول، جیسے قَاتَلَ زَیْدٌ عَمْرًوا زید و عمرو نے باہم قتال کیا۔ یعنی زید نے عمرو سے اور عمرو نے زید سے لڑائی کی۔

(۲) موافقتِ مجرّد۔ یعنی مجرد کے ہم معنی ہونا جیسے سَافَرَ زَیْدٌ۔ زید نے سفر کیا۔ سَافَرَ بمعنی سَفَرَ۔

(۳) موافقتِ اَفْعَلَ، جیسے بَاعَدْتُہٗ بمعنی اَبْعَدْتُہٗ میں نے اس کو دُور کیا۔

(۴) موافقتِ تَفَاعَلَ۔ جیسے شَاتَمَ زَیْدٌ عَمْرًوا۔ زید و عمرو نے آپس میں گالی گلوچ کی، بمعنی تَشَاتَمَا۔

(۵) تَصْیِیْرُ۔ یعنی کسی شے کو صاحبِ ماخذ بنانا، جیسے عَافَاکَ اللّٰہُ ای جَعَلَکَ ذَا عَافِیَۃٍ۔

(۶) اِبْتِدَاء، جیسے قَاسَا زَیْدٌ ھٰذِہِ الشِّدَّۃَ۔ زید نے اس تکلیف کا رنج اٹھایا، مجرد قَسْوَۃٌ بمعنی سختی ہے (۷) موافقتِ فَعَّلَ جیسے ضَاعَفْتُ الشَّیْءَ۔ میں نے شے کو دو چند کر دیا۔ بمعنی ضَعَّفْتُہٗ (فیوض عثمانی ۸۲)

---

[1] لیکن منتہی الارب میں اس کا مجرد موجود ہے شَمَسَ یَوْمُنَا آفتاب ناک شد روز ما۔ فیوض ۸۱ نیز اقرب الموارد۔

marfat.com

خاصیتِ تفاعُل

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں۔

(۱) تَشَارُكْ یہ خاصیت مثل مفاعلۃ کے ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ مفاعلۃ میں ایک فاعل دوسرا مفعول لایا جاتا ہے اور تفاعل میں دونوں کو بصورتِ فاعل ذکر کیا جاتا ہے اگرچہ فعل کے صدور اور وقوع میں دونوں کا یکساں تعلق ہوتا ہے۔ یعنی دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہوتا ہے اور مفعول بھی۔ جیسے تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو۔ (زید وعمر نے باہم گالی گلوچ کی)۔

(۲) شرکت فقط صدورِ فعل میں نہ وقوع میں، جیسے تَرَافَعَا شَيْئًا دونوں نے ایک شے کو اٹھایا۔

(۳) تَخْيِيْلْ۔ یعنی کسی کو ماخذ کا حصول اپنے اندر دکھانا جو درحقیقت حاصل نہیں ہے، جیسے تَمَارَضَ زَيْدٌ۔ زید نے دکھاوے کے لئے اپنے آپ کو بیمار بنالیا۔ حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے۔

فَائِدَہ۔ تکلّف اور تخییل میں فرق یہ ہے کہ تکلف میں ماخذِ فعل مرغوب ہوتا ہے اور تخییل میں محض دوسرے کے دکھانے کے لئے ماخذ فعل سے کام لیا جاتا ہے حقیقۃً مطلوب نہیں ہوتا۔

(۴) مطاوعتِ فاعل جو بمعنی انعل ہے، جیسے بَاعَدْتُهٗ فَتَبَاعَدَ یہاں بَاعَدْتُهٗ بمعنی اَبْعَدْتُهٗ ہے اس لئے تَبَاعَدَ اس کا مطاوع ہوا، میں نے اس کو دور کیا، پس وہ دُور ہو گیا۔

(۵) موافقتِ مجرد جیسے تَعَالٰی بمعنی عَلَا (بلند ہوا)

(۶) موافقتِ اَفْعَلَ جیسے تَيَامَنَ بمعنی اَيْمَنَ۔ یمن میں داخل ہوا۔

(۷) اِبْتِدَاء جیسے تَبَارَكَ اللّٰهُ۔ خداتعالٰے بہت بابرکت ہے، اس کا مجرد بَرَكَ ہے۔ بمعنی اونٹ بیٹھا۔

marfat.com

...لتفاعل کو۔ جو لفظ باب مفاعلہ میں دو مفعول چاہتا ہے وہ باب تفاعل میں ایک مفعول چاہے گا اور جو باب مفاعلۃ میں متعدی بیک مفعول ہوگا وہ باب تفاعل میں لازم ہوگا۔ جیسے جَاذَبْتُ زَیْدًا ثَوْبًا میں نے زید کا کپڑا کھینچا۔ اور تَجَاذَبْنَا ثَوْبًا ہم نے ایک دوسرے کا کپڑا کھینچا۔ اور قَاتَلْتُ زَیْدًا وَ تَقَاتَلْتُ اَنَا وَزَیْدٌ۔

خاصیت افتعال

اس باب کی چھ خاصیتیں ہیں۔

(۱) اِتِّخَاذ۔ اس کی چار صورتیں ہیں جو باب تفعّل میں گذر چکی ہیں جیسے اِجْتَحَرَ سوراخ بنایا۔ ماخذ جُحْرٌ ہے بضم جیم اور اِحْتَجَرَ حجرہ بنایا ماخذ حُجْرَۃٌ بضم حائے حطی۔ یہ ماخذ بنانے کی مثال ہے۔ اِجْتَنَبَ۔ جانب پکڑی (یہ ماخذ پکڑنے کی مثال ہے) اِغْتَذَی الشَّاۃَ۔ بکری کو غذا بنا دیا (یہ کسی چیز کو ماخذ بنانے کی مثال ہے) اِعْتَضَدَہٗ اس کو بغل میں پکڑا (یہ کسی کو ماخذ میں لینے کی مثال ہے) (ماخذ عَضُد ہے)

(۲) تصرّف یعنی فعل حاصل کرنے میں کوشش کرنا، جیسے اِکْتَسَبَ۔ کسب میں کوشش کی۔

(۳) تخییر یعنی فاعل کا اپنے لئے کوشش کرنا، جیسے اِکْتَالَ الشَّعِیْرَ۔ اپنے لئے جو ناپے (ماخذ کَیْل ہے)

(۴) مطاوعت فَعَلَ جیسے غَمَمْتُہٗ فَاغْتَمَّ میں نے اس کو غمگین کیا، پس وہ غمگین ہو گیا۔

(۵) موافقت مجرّد جیسے اِبْتَلَجَ بمعنی بَلَجَ روشن ہوا۔ موافقت اَفْعَلَ جیسے اِحْتَجَزَ بمعنی اَحْجَزَ ملک حجاز میں داخل ہوا۔ موافقت تَفَعَّلَ جیسے اِرْتَدٰی بمعنی تَرَدّٰی چادر اوڑھ لی۔ اور موافقت تفاعل جیسے

marfat.com

اِخْتَصَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو بمعنی تَخَاصَمَا۔ اور موافقت اِسْتَفْعَلَ جیسے اِیْتَجَرَ بمعنی اِسْتَاجَرَ اُجرت طلب کی۔

(۶) اِبتداء جیسے اِسْتَلَمَ پتھر کو بوسہ دیا (سَلِمَۃ بکسر لام بمعنی سنگ)

خاصیت اِستفعال اس باب کی دس خاصیتیں ہیں (۱) طلب یعنی ماخذ کا طلب کرنا جیسے اِسْتَطْعَمْتُہٗ میں نے اس سے کھانا طلب کیا

(۲) لیاقت، یعنی کسی شے کا ماخذ کے لائق ہونا جیسے اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ کپڑا پیوند کے لائق ہو گیا (ماخذ رُقْعَۃ) (۳) وِجدان جیسے اِسْتَکْرَمْتُہٗ میں نے اس کو کریم پایا (۴) حِسبان یعنی کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ موصوف خیال کرنا جیسے اِسْتَحْسَنْتُہٗ میں نے اس کو نیک گمان کیا۔ (ماخذ حُسن ہے) (۵) تحوّل یعنی کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہونا، اور یہ دو قسم پر ہے، صوری جیسے اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ گارا پتھر ہو گیا، یا مثل پتھر کے ہو گیا (ماخذ حَجَر ہے) معنوی جیسے اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ اونٹ اونٹنی ہو گیا، یعنی صفت ضعف میں (ماخذ ناقۃ) (۶) اِتخاذ جیسے اِسْتَوْطَنَ الْھِنْدَ ہند کو وطن بنا لیا۔ (ماخذ وطن) (۷) قصر یعنی اختصار کیلئے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق کرنا جیسے اِسْتَرْجَعَ۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا (۸) مطاوعت اَفْعَلَ جیسے اَقَمْتُہٗ فَاسْتَقَامَ میں نے اس کو قائم کیا پس وہ قائم ہو گیا (۹) موافقت مجرد و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و اِفْتَعَلَ جیسے اِسْتَقَرَّ و قَرَّ ٹھہر گیا اِسْتَجَابَ و اَجَابَ جواب دیا (قبول کیا) اور اِسْتَکْبَرَ و تَکَبَّرَ غرور کیا اور اِسْتَعْصَمَ و اِعْتَصَمَ اس نے چنگل مارا (۱۰) اِبتداء جیسے اِسْتَعَانَ۔ موئے عانہ (موئے زیرناف) صاف کئے (ماخذ عانۃ[۱]) ٭

خاصیت اِنفعال اس باب کے سات خواص ہیں:۔ (۱) لزوم جیسے اِنْصَرَفَ پھرا (لازم) صَرَفَ پھیرا (متعدی) (۲) عِلاج یعنی حواس ظاہرہ سے ادراک کرنا۔ یہ دونوں خواص یعنی لزوم و علاج باب انفعال کے لازمی ہیں۔ اس کے سوا دوسرے ابواب میں ان خواص کا استعمال مجازی ہوگا (۳) مطاوعت فعل

[۱] مجرد عَانَ ہے (مدنی)

marfat.com

...ہے جیسے گسَرتُہ فَانگسَرَ اور یہ اس باب کا خاصہ غالبہ ہے (۴) مطاوعت افعَل جیسے اَغلَقتُ
...باب فَانغَلَقَ میں نے دروازہ بند کیا پس وہ بند ہو گیا (۵) موافقت فَعِلَ جیسے اِنبَلَجَ بمعنی بَلِجَ
...کشادہ ابرو ہوا) اور موافقت اَفعَلَ جیسے اِنحَجَزَ بمعنی اَحجَزَ حجاز میں پہنچا اور حینُونَت میں جیسے
...اِنحَصَدَ الزَّرعُ بمعنی اَحصَدَ الزَّرعُ کھیتی حصاد کے وقت کو پہنچ گئی۔
...ئدہ انکہ باب انفعال کا یہ خاصہ نادر الوجود ہے (۶) باب انفعال کا فاکلمہ لام، میم، نون، را، اور حرف
...لین نہ ہوں گے بوجہ ثقیل ہونے کے اور ان حروف میں بجائے انفعال کے افتعال آئیگا، جیسے دَفَعتَہ
...فَارتَفَعَ ونَقَلتُہ فَانتَقَلَ لیکن اِنمحیٰ امّاز شاذ ہیں (۷) اِبتدا ء جیسے اِنطَلَقَ چلا گیا اور
...کا مجرد طلاقت بمعنی کشادہ روئی ہے۔

خاصیت اِفعِیعَال اس باب کی چار خاصیتیں ہیں (۱) لزوم۔ اور یہ غالب ہے اور تعدیہ قلیل ہے جیسے اِحلَولَیتُہ میں نے اس کو شیریں خیال
...لیا۔ اور اِعرَورَیتُہ میں اس پر بے زین سوار ہوا۔ (۲) مبالغہ اور یہ لازم ہے۔ جیسے
...اِعشَوشَبَ الاَرضُ زمین بہت گھاس والی ہو گئی (۳) مطاوعت فَعَلَ جیسے ثَنَیتُہ
...فَاثنَونیٰ میں نے اس کو لپیٹا پس وہ لپیٹ گیا (۴) موافقت اِستَفعَلَ جیسے اِحلَولَیتُہ
...بمعنی اِستَحلَیتُہ اور یہ دونوں خواص نوادر ہیں۔

خاصیت اِفعِلال و اِفعِیلال ان دونوں کے چار چار خواص ہیں (۱) لزوم (۲) مبالغہ (۳) لون (۴) عیب جیسے
...اِحمَرَّ بہت سرخ ہوا۔ اِشهَابَّ بہت سفید ہوا۔ اِحوَلَّ، اِحوَالَّ بہت بھینگا ہوا۔

خاصیت اِفعِوَّال اس باب کی بنا مُقتَضَب [۳] (صیغہ اسم مفعول ہے۔ بمعنی بریدہ، اور اصطلاح میں وہ ہے کہ اس کی اصل یا مثل اصل کے

---

[۱] حاصل یہ ہے کہ مطاوعت مجرد، مطاوعت افعل کی نسبت سے کثیر الاستعمال ہے۔ ۱۲ ف
[۲] مبالغہ کے لزوم کا دعویٰ تکلم فیہ امر ہے ۱۲ فیوض عثمانی ص ۵۰ اس میں بلوغ کا خاصہ ہے۔ ف
[۳] مقتضب وہ ہے کہ جس کی بنا ثلاثی مجرد سے منقول نہ ہو بلکہ از سر نو اس وزن پر وضع کی گئی ہو۔ (باقی بر صفحہ ۸۸)

marfat.com

موجود نہ ہو اور حرف الحاق اور حرف زائد للمعنی سے خالی ہو۔

خاصیت فَعْلَلَ اس باب کے بہت سے خواص ہیں ان میں چند یہ ہیں:۔ (۱) قصر جیسے بَسْمَلَ، بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی۔ (۲) اِلباس جیسے بَرْقَعْتُہٗ میں نے اس کو برقع پہنایا (۳) مطاوعت نحو جیسے غَطْرَشَ اللَّیْلُ بَصَرَہٗ فَتَغَطْرَشَ رات نے اس کی بصر کو پوشیدہ کیا پس وہ پوشیدہ ہو گئی۔

(ف) یہ باب ہمیشہ صحیح و مضاعف آتا ہے اور مہموز کم جیسے زَلْزَلَ، وَسْوَسَ۔

خاصیت تَفَعْلُلٌ اس باب کی دو خاصیتیں ہیں (۱) مطاوعت فَعْلَلَ جیسے دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ۔ میں نے اس کو لڑھکایا پس وہ لڑھک گیا۔ (۲) اقتضاب جیسے تَھَبْرَسَ ناز سے چلا۔

خاصیت اِفْعِنْلَال اس باب کی دو خاصیتیں ہیں (۱) لزوم (۲) مطاوعت فَعْلَلَ مع مبالغہ جیسے ثَعْجَرْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ۔ میں نے اس کا خون گرایا۔ پس وہ خون ریختہ ہوا۔

خاصیت اِفْعِلَّال یہ باب بھی لازم و مطاوع فَعْلَلَ آتا ہے جیسے طَمْأَنْتُہٗ فَاطْمَأَنَّ۔ میں نے اُس کو اطمینان دلایا پس وہ مطمئن ہو گیا۔ کبھی مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِکْفَھَرَّ النَّجْمُ ستارہ روشن ہو گیا۔ اس کا مجرد نہیں آتا۔

فائدہ۔ ابواب ملحقات معانی اور خواص میں مثل ملحق بہا کے ہوتے ہیں مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔

(بقیہ ص۸۸) اقتضاب اور ابتداء میں دو وجہ سے فرق ہے (۱) ابتداء میں عموم ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو اقتضاب میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے (۲) اقتضاب میں حرف الحاق اور حرف زائد للمعنی سے خالی ہونا شرط ہے۔ ابتداء میں یہ شرط نہیں ہے۔ کذا فی فیوض عثمانی ص۹۱ ۱ یعنی اکثر ۱۲ ف

marfat.com

میرے پیارے جواں سال عزیز داماد

حاجی ناصر گلزار مرحوم و مغفور ۱۰ ذی الحجہ ۱۴۲۲ھ

بمطابق ۲۳ فروری ۲۰۰۲ء کو وفات پا گئے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

اللہ سبحانہ و تعالیٰ مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس

میں جگہ عطا فرمائیں۔ امین

آپ اپنی دعاؤں میں ایصال ثواب اور مغفرت

کے لئے حاجی ناصر گلزار مرحوم کو ضرور یاد فرماتے رہیں۔

میں آپ کا بہت مشکور و ممنون ہوں گا۔

طالب دُعا

حاجی الطاف حسین برخوردار یہ

marfat.com

marfat.com